سال:5، شمارہ:19
یکم تا 15 اپریل، 2025 (مفت)

نیو انڈیا سماچار

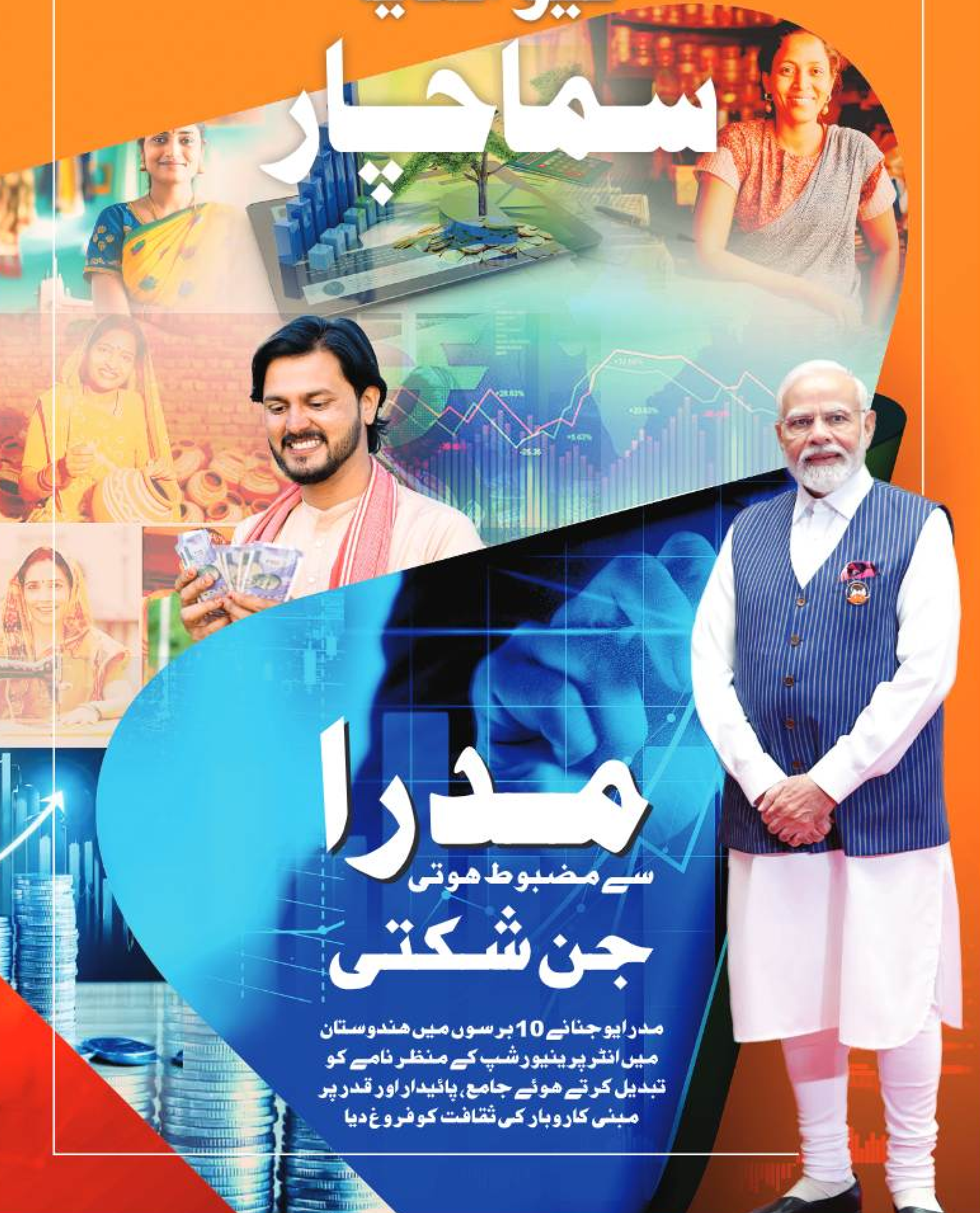

مدرا سے مضبوط ہوتی جن شکتی

مدرا یوجنا نے 10 برسوں میں ہندوستان میں انٹرپرینیورشپ کے منظر نامے کو تبدیل کرتے ہوئے جامع، پائیدار اور قدر پر مبنی کاروبار کی ثقافت کو فروغ دیا

سمندر میں فخر کے 61 سال

بڑی سمندری طاقت
کے طور پر ابھر رہا ہندوستان

ہندوستان کی اپنی ایک بھرپور سمندری تاریخ رہی ہے۔ حجم کے لحاظ سے ہندوستان کی 95 فیصد سے زیادہ اور قیمت کے لحاظ سے 74 فیصد تجارت سمندری راستے سے ہوتی ہے، جبکہ 80 فیصد تیل اور گیس سمندر کے راستے آتے ہیں۔ اس سمندری خوشحالی کی مضبوط بنیاد وہ لوگ ہیں جو گھر اور کنبے سے دور مہینوں تک سمندر میں رہ کر ہندوستان کی عالمی تجارت اور کاروبار میں اپنی خدمات انجام دیتے ہیں۔ انہی لوگوں سے اظہار تشکر کرنے کے لئے ملک 5 اپریل کو نیشنل میری ٹائم ڈے کے طور پر مناتا ہے، کیونکہ اسی دن 1919 میں ایس ایس لائلٹی نامی ہندوستان کا پہلا تجارتی جہاز ممبئی سے لندن کے لئے روانہ ہوا تھا۔ آزادی سے پہلے جب ہندوستان کے سمندری راستوں پر انگریزوں کی اجارہ داری تھی، یہ ایک تاریخی حصولیابی تھی۔ اس کے بعد 1964 سے ہر سال ملک اس دن منا رہا ہے نیشنل میری ٹائم ڈے . . .

ہندوستان میں ہمیں ایک مالا مال سمندری ورثہ ملا ہے اور ہمیں اس پر بہت فخر ہے۔ نیشنل میری ٹائم ڈے کے موقع پر، ہم ان سبھی کو یاد کرتے ہیں جنہوں نے سمندری دنیا میں ہندوستان کی پیش قدمی کے لئے خدمات انجام دی ہیں اور بندرگاہوں کے ذریعہ ہونے والی مزید ترقی کے لئے ہم اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔

-نریندر مودی، وزیر اعظم

نیوانڈیا

سماچار

سال: 5، شمارہ: 19، یکم تا 15 اپریل، 2025

مدیر اعلیٰ
دھیریندر اوجھا
پرنسپل ڈائرکٹر جنرل،
پریس انفارمیشن بیورو، نئی دہلی

چیف صلاح کار ایڈیٹر
سنتوش کمار

صلاح کار ایڈیٹر
وبھور شرما

سینئر معاون صلاح کار ایڈیٹر
پون کمار

معاون صلاح کار ایڈیٹر
اکھلیش کمار
چندن کمار چودھری

لینگویج ایڈیٹرس
سمت کمار (انگریزی)
رجنیش مشرا (انگریزی)
ندیم احمد (اردو)

چیف ڈیزائنر
شیام تیواری

سینئر ڈیزائنر
پھول چند تیواری

ڈیزائنر
ابھے گپتا
ستیم سنگھ

13 زبانوں میں دستیاب نیو انڈیا سماچار کو پڑھنے کے لئے کلک کریں:

https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

نیو انڈیا سماچار کے قدیم شماروں کو پڑھنے کے لئے کلک کریں۔

https://newindiasamachar.pib.gov.in/archive.aspx

'نیو انڈیا سماچار' کے بارے میں مسلسل اپڈیٹ کے لئے فالو کریں: @NISPIBIndia

اندرونی صفحات پر...

کور اسٹوری
مدرا یوجنا کی ایک دہائی

مدرا سے نکلی انٹرپرائز کی امرت دھارا

ایک عشرہ قبل شروع کی گئی پی ایم مدرا یوجنا کے تحت اب تک 52 کروڑ سے زیادہ لون کو منظوری دی گئی ہے۔ آج وہی کاروباری لوگ، جن پر کوئی اعتماد نہیں کرتا تھا، فخر سے کہہ رہے ہیں کہ ملک ہم پر اعتماد کرتا ہے۔ مرکز کی اس انقلابی اسکیم نے بچولیوں سے نجات دلا کر ایک ایک فرد کو اقتصادی وسائل سے لیس کیا ہے اور انہیں اقتصادی اور سماجی طور پر مضبوط بنایا ہے اور اس سے نکلی ہے وکست بھارت کی امرت دھارا۔ 14-27

خبروں کا خلاصہ 4-5

کوآپریٹیو میں عالمی شراکت داری سے بڑھے گی خوشحالی
وزیر اعظم مودی نے کوآپریٹیو سیکٹر کے جائزے میں دیا گیا منتر 28-29

'دیو بھومی' اتراکھنڈ میں نہ ہو کوئی 'آف سیزن'
وزیر اعظم مودی نے اتراکھنڈ کے ونٹر ٹورازم پروگرام میں کی اپیل 30-31

مرکزی کابینہ کے فیصلے
کیدار ناتھ۔ ہیم کنڈ صاحب میں بنے گا روپ وے، پروجیکٹ کو منظوری 32

ضرورت مندوں کو بااختیار بنانا... ترقی یافتہ ملک کی طرف پہلا قدم
خواتین کے عالمی دن پر وزیر اعظم مودی کی لکھ پتی دیدیوں کے ساتھ گفت و شنید 33-35

این ایکس ٹی کانکلیو: اختراعات کی سرزمین بنتا ہندوستان
سیمی کنڈکٹر سے طیارہ بردار بحری جہاز کے شعبے میں کھل رہی ترقی کی راہ 36-37

ماریشس میں بستا ہے منی ہندوستان
وزیر اعظم مودی کو ماریشس کا اعلیٰ ترین شہری اعزاز 38-39

بجٹ ویبینار

وکست بھارت کی تعمیر کی راہ

... تاکہ ملک میں آخری پائیدان تک بیٹھے شہری تک براہ راست پہنچیں فوائد۔ 10-13

خصوصی رپورٹ
خواتین کو بااختیار بنانا

از سر نو اپنا مالی مستقبل بنا رہی ہیں ہندوستانی خواتین

حکومتی کوششوں نے سماجی اور اقتصادی شراکت داری سے لے کر ضروری خدمات تک خواتین کی رسائی میں اضافہ کیا ہے اور اس کا معاشرے میں خواتین کے رول پر بھی براہ راست اثر پڑا ہے، جہاں وہ اب ایک فیصلہ کن رول میں بھی مضبوطی سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ 6-9

شخصیت: ڈاکٹر بندیشور پاٹھک

جن کی پوری زندگی رہی صفائی کو وقف

سماجی کام کے میدان میں مثالی خدمات انجام دیں، 'پدم وبھوشن' (بعد از مرگ) سے سرفراز۔ 40

ناشر و طابع: یوگیش کمار باویجا، ڈی جی، سینٹرل بیورو آف کمیونیکیشن، **طباعت:** کاویری پرنٹ پروسیس پرائیویٹ لمیٹڈ، اے-104، سیکٹر-65، نوئیڈا، یوپی-201301

مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر-316، نیشنل میڈیا سینٹر، رائے سینا روڈ، نئی دہلی-110011

ای میل— response-nis@pib.gov.in آر-این-آئی- نمبر DELURD/2020/78832

مدیر کے قلم سے...

وکست بھارت کے عزائم میں
اہم بنیاد بنی پی ایم مدرا

تسلیمات!

ہندوستان ایک نوجوان ملک ہے جو جوش اور امنگوں سے بھرا ہوا ہے۔ آج ملک میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں۔ ہر کسی کے پاس، خواہ وہ کسی علاقے میں ہو، کسی بھی طبقے سے تعلق رکھتا ہو، کوئی نہ کوئی خاص ٹیلنٹ ہے۔ ایسے میں اس ٹیلنٹ کو پہچاننے اور اس کی حوصلہ افزائی کی ضرورت تھی۔ ایک دہائی سے پی ایم مدرا یوجنا کے ذریعے کاروباریوں، خاص طور پر نوجوانوں کو تقویت مل رہی ہے۔ ملک کے نوجوانوں اور خواتین جو اپنی کوششوں سے کچھ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، ان کے لئے مرکزی حکومت کی انقلابی اسکیم مدرا، ایک بڑا موقع بن گئی ہے۔ یہ نہ صرف خود روزگار کے مواقع پیدا کر رہی ہے بلکہ اسے روزگار فراہم کرنے والا بھی بنا دیا ہے۔

یکم اپریل کو نئے مالی سال کا آغاز ہو چکا ہے اور یہ بھی ایک اتفاق ہے کہ ہندوستانی معیشت میں گیم چینجر ثابت ہونے والی 'مدرا' اسکیم ایک دہائی مکمل کر رہی ہے۔ مدرا اسکیم کا اعلان سال 2015-16 کے عام بجٹ میں کیا گیا تھا۔ اسی سال 8 اپریل 2015 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے اس کا آغاز بھی کیا۔ پچھلے 10 سال میں مدرا ایک ایسا پلیٹ فارم بن گیا ہے جس کی مدد سے چھوٹے مالیاتی نظام شروع ہوئے ہیں۔ اس اسکیم سے مائیکرو انٹرپرائزنگ قرضوں کی آسان اور پریشانی سے پاک رسائی ممکن ہوئی ہے۔ اس سے نوجوان کاروباریوں کی ایک بڑی تعداد کو اپنا کاروبار شروع کرنے میں مدد ملی ہے۔ 'مدرا' کو فروغ دینے کے لئے مرکزی حکومت کی کوششوں اور پالیسیوں سے لاکھوں ایم ایس ایم ای اب رسمی معیشت کا حصہ بن چکے ہیں۔ اس سے انہیں زیادہ شرح سود پر قرض دینے والے ساہوکاروں کے چنگل سے نکلنے میں مدد ملی ہے۔ نیز، اس اسکیم نے زمینی سطح پر روزگار کے بڑے مواقع پیدا کرنے میں مدد کی ہے۔ مدرا یوجنا، آج مینوفیکچرنگ، سروس، خردہ اور متعلقہ سرگرمیوں میں آمدنی کے ساتھ ساتھ روزگار کے مواقع پیدا کر کے کاروباری اداروں کے لئے بہبود کو یقینی بنا رہی ہے۔ وکست بھارت کے عزائم میں ایک اہم بنیاد بنی مدرا یوجنا ہی اس بار ہمارے شمارے کی کور اسٹوری بنی ہے۔

اس کے علاوہ، شخصیت کی سیریز میں صفائی کے میدان میں بیش بہا خدمات انجام دینے والے پدم وبھوشن ایوارڈ یافتہ ڈاکٹر بندیشور پاٹھک کو ان کے یوم ولادت پر خراج عقیدت، مرکزی کابینہ کے فیصلے اور وزیر اعظم نریندر مودی کے پورے پندرہ دن کے دیگر پروگراموں کو بھی اس میں شامل کیا گیا ہے۔

نیز، انسائڈ میں 5 اپریل کو منائے جانے والے نیشنل میری ٹائم ڈے اور بیک کور پر 14 اپریل کو بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی جینتی اس شمارے کی خصوصیت ہے۔

آپ اپنی تجاویز ہمیں ارسال کرتے رہیں۔

(دھیریندر اوجھا)

آپ کی بات...

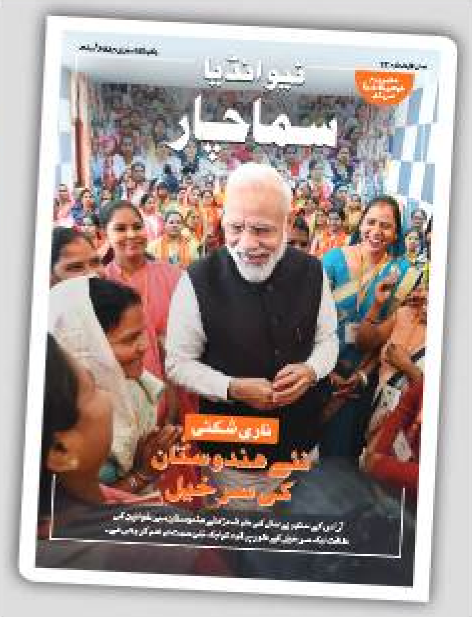

نیو انڈیا سماچار جریدے میں تمام شعبوں کے بارے میں ہوتی ہیں معلومات

نیو انڈیا سماچار جریدہ کے تمام تازہ ترین شمارے خوبصورت کور اور ڈیزائن کے ساتھ دستیاب ہوتے ہیں۔ اس جریدے میں کوئی بھی شعبہ اچھوتا نہیں رہتا ہے۔ مسابقتی امتحانات میں شرکت کرنے والے تمام امیدواروں کو اسے پڑھنے سے یقیناً فائدہ ہو گا۔ تصویروں سے جریدے کے شمارے کو یاد رکھنا آسان ہو جاتا ہے۔

پی پریما

prof.prema@gmail.com

حالات حاضرہ پر معلومات فراہم کرتا ہے نیو انڈیا سماچار جریدہ

نیو انڈیا سماچار ایک بہترین پندرہ روزہ جریدہ ہے۔ یہ جریدہ ملک میں ہونے والے حالات حاضرہ کے واقعات اور ترقیاتی کاموں کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔ مجھے یہ جریدہ پڑھنا بیحد پسند ہے۔ نیو انڈیا سماچار کے ناشر، مدیر اور پوری ٹیم کو مبارکباد۔

پروفیسر (ڈاکٹر) مکیش اگروال

2047 تک وکست بھارت مہم کے بارے میں دستیاب ہیں معلومات

مسلسل تیسری بار ملک کے وزیر اعظم بننے والے نریندر مودی چاہتے ہیں کہ ہندوستان 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بن جائے۔ ملک میں اس سمت میں کام شروع ہو چکا ہے۔ ہمیں ان تمام کاموں کے بارے میں نیو انڈیا سماچار جریدے کے مختلف مضامین سے معلومات ملتی ہیں۔ یہ جریدہ حکومت اور ملک کی ترقیاتی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔

سمنت کمار سوم

somsumanta2013@gmail.com

موٹاپا کم کرنے کے لئے ہونی چاہئے مؤثر اور بامعنی کوشش

حال ہی میں وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام من کی بات میں موٹاپے کے بارے میں بات کی۔ ہمیں اس معاملے کو سنجیدگی سے لینا چاہیے۔ اس سمت میں موثر اور بامعنی کوشش جاری رکھنی چاہئے۔

ٹی ایس کارتک

vtra1636@gmail.com

جریدہ کے ذریعے ملتی ہیں ترقی کے بارے میں معلومات

میں نیو انڈیا سماچار جریدے کا باقاعدہ قاری ہوں۔ یہ ایک اچھا جریدہ ہے۔ اس جریدہ کے ذریعے ہندوستان میں ہونے والی ترقی کے بارے میں مجھے علم ہوتا ہے۔

جنار دن دیبتا

janardandebata63@gmail.com

مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر-316، نیشنل میڈیا سینٹر، رائے سینا روڈ، نئی دھلی- 110001
ای میل- response-nis@pib.gov.in

نیو انڈیا سماچار کو آکاش وانی پر سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

خبروں کا خلاصہ

سلواسا میں نمو اسپتال کا افتتاح

دادرا ور نگر حویلی تیزی سے ایک جدید شناخت کے ساتھ ابھر رہی ہے اور سلواسا ایک ایسا شہر بن چکا ہے جہاں ہر قسم کے لوگ رہ رہے ہیں۔ یہاں نئے مواقع تیزی سے تیار ہوئے ہیں۔ اسی سلسلے میں وزیر اعظم نریندر مودی نے حال ہی میں سلواسا میں نمو اسپتال (فیز I) کا افتتاح کیا۔ 460 کروڑ روپئے سے زیادہ کی لاگت سے تعمیر کردہ یہ 450 بستروں والا اسپتال یہاں صحت خدمات کو بہت مضبوط کرے گا۔ یہ علاقے کے لوگوں خصوصاً قبائلی برادریوں کو جدید ترین طبی امداد فراہم کرے گا۔ افتتاحی تقریب میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ پچھلے چند برسوں میں اس علاقے میں صحت کی جدید خدمات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اس پروگرام میں 2,580 کروڑ روپئے سے زیادہ کے مختلف ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا گیا اور سنگ بنیاد رکھا گیا۔

یو پی آئی ادائیگی کے لین دین میں زبردست اضافہ

یونیفائیڈ پیمنٹ انٹرفیس (یو پی آئی) کے ذریعے ڈیجیٹل ادائیگی کے لین دین میں پچھلے پانچ مالی سال میں مسلسل اضافہ دیکھا گیا ہے۔ مالی سال 25-2024 میں جنوری 2025 تک ڈیجیٹل طور پر 18,120 کروڑ سے زیادہ لین دین کیے گئے ہیں۔ اس کی قیمت 2,330.72 لاکھ کروڑ روپئے ہے۔ جبکہ مالی سال 21-2020 میں ڈیجیٹل طور پر 4,370 کروڑ سے زیادہ لین دین کیے گئے۔ مالی لین دین کے اعداد و شمار میں سال بہ سال اضافہ ہوا ہے۔ ڈیجیٹل لین دین دھوکہ دھی کو روکنے کے لئے حکومت، نیشنل پیمنٹس کارپوریشن آف انڈیا اور آر بی آئی کی طرف سے کئی اقدامات کیے گئے ہیں۔ ان میں گاہک کے موبائل نمبر اور ڈیوائس کے درمیان ڈیوائس بائنڈنگ، پن کے ذریعے ٹو فیکٹر تصدیقی عمل، روزانہ لین دین کی حد، استعمال کے معاملات پر حدود اور پابندیاں وغیرہ شامل ہیں۔ نیشنل سائبر کرائم رپورٹنگ پورٹل www.cybercrime.gov.in اور نیشنل سائبر کرائم ہیلپ لائن نمبر '1930' بھی شروع کیا گیا ہے۔

ریلوے نے 23 ہزار کلو میٹر ٹریک کو کیا اپ گریڈ

ہندوستان نے 130 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ٹرینیں چلانے کے لئے 23 ہزار کلو میٹر طویل ریلوے ٹریک کو اپ گریڈ کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ قدم ریلوے کو تیز تر، محفوظ اور زیادہ موثر بنائے گا۔ اس اپ گریڈ کے ساتھ ہی 110 کلو میٹر فی گھنٹہ کی ہائی اسپیڈ کو سپورٹ کرنے کے لئے 54,337 ٹریک کلو میٹر پٹریوں کو بھی اپ گریڈ کیا گیا ہے۔ اب ملک میں ریل نیٹ ورک کا تقریباً پانچواں حصہ ہائی اسپیڈ کے لئے مکمل طور پر تیار ہے۔ انڈین ریلوے کی فلیگ شپ سیمی ہائی اسپیڈ ٹرین وندے بھارت ایکسپریس ان بنیادی ڈھانچے میں بہتری کی ایک مثال ہے۔

ہندوستان کی معیشت میں 10 برسوں میں 66 فیصد کا اضافہ

وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان کی معیشت نئی بلندیوں کو چھوتے ہوئے 2015 سے 2025 کے دوران 66 فیصد بڑھ کر 3.8 ٹریلین ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ یہ حصولیابی وکست بھارت کی تعمیر کی طرف ایک اور مضبوط قدم ہے۔ فروری میں ہی بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے ہندوستان کی معیشت کا اندازہ لگایا ہے۔ اس کے مطابق ہندوستان کی معیشت نے گزشتہ 10 سال میں 66 فیصد کا اضافہ درج کیا ہے۔ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کو فروغ دینے پر بجٹ کے بعد ویبنار میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ یہ اضافہ کئی بڑی معیشتوں سے بھی زیادہ ہے۔ وہ دن دور نہیں جب ہندوستان 5 ٹریلین ڈالر کی معیشت بنے گا۔

جمنا ندی پر کروز ٹورازم کو فروغ دینے کے لئے ہوا معاہدہ

ان لینڈ واٹر ویز اتھارٹی آف انڈیا (آئی ڈبلیو اے آئی) نے دھلی حکومت کے کچھ محکموں اور ایجنسیوں کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ معاہدے کے مطابق سونیا وہار اور جگت پور کے درمیان جمنا ندی (نیشنل واٹر وے 110) کے چار کلومیٹر طویل آبی گزرگاہ پر کروز ٹورازم تیار کیا جائے گا۔ کروز کے آغاز سے نہ صرف دھلی کے لوگ بلکہ دار الحکومت میں آنے والے سیاح بھی اس سے لطف اندوز ہوسکیں گے۔ آلودگی سے پاک آبی نقل وحمل کو یقینی بنانے کے لئے الیکٹرک اور سولر ہائبرڈ کشتیاں چلائی جائیں گی۔ ہر کشتی میں 30-20 مسافروں کو لے جانے کی گنجائش ہوگی۔ ان کشتیوں میں بائیو ٹوائلٹ، پبلک اناؤنسمنٹ سسٹم اور مسافروں کی حفاظت کے لئے لائف جیکٹ کی سہولت ہوگی۔

کھادی کاریگروں کے معاوضے میں ہوگا 20 فیصد کا اضافہ

مرکزی حکومت نے یکم اپریل 2025 سے کھادی کاریگروں کے معاوضے میں 20 فیصد اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ فی الوقت چرخے پر فی لچھا کتائی کرنے پر 12.50 روپئے ملتے ہیں، جس میں یکم اپریل 2025 سے 2.50 روپئے کا اضافہ کیا جائے گا۔ اب کاریگروں کو فی لچھا کتائی پر 15 روپئے ملیں گے۔ گزشتہ 11 برسوں میں مرکزی حکومت نے کھادی کاریگروں کے معاوضے میں 275 فیصد کا تاریخی اضافہ کیا ہے۔ پچھلے 10 سال میں کھادی اور ولیج انڈسٹری کی مصنوعات کی فروخت 5 گنا یعنی 31,000 کروڑ روپئے سے بڑھ کر مالی سال 24-2023 میں 1,55,000 کروڑ روپئے تک پہنچ گئی ہے۔ پریاگ راج مہاکمبھ میں بھی 12.02 کروڑ روپئے کی کھادی مصنوعات کی تاریخی فروخت ہوئی۔

ازسرنو اپنا مالی مستقبل بنا رہی ہیں

ہندوستانی خواتین

جب خواتین معاشی طور پر بااختیار ہوتی ہیں تو اس کے اثرات نہ صرف ان کے خاندان پر نظر آتے ہیں بلکہ یہ ملکی معیشت میں بھی مضبوطی کی ایک نئی داستان لکھتے ہیں۔ اسی سوچ کے ساتھ پچھلی دھائی میں ہندوستان نے اپنے مالیاتی نظام کو ہموار کرنے کے ساتھ ایک ایسی مہم کو تقویت دی ہے جس میں خواتین کامیابی کی نئی کہانیاں لکھ رہی ہیں۔ نیتی آیوگ اور کریڈٹ انفارمیشن کمپنی ٹرانس یونین سبل اسٹڈی کے ذریعہ کئے گئے ایک کیس اسٹڈی میں بھی یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ حکومت کی کوششوں سے سماجی اور اقتصادی شراکت داری سے لے کر ضروری خدمات تک خواتین کی رسائی میں اضافہ ہوا ہے اور بہت سے شعبوں میں ٹھوس بہتری بھی آئی ہے۔ اس کا براہ راست اثر خاندان اور معاشرے میں خواتین کے رول پر بھی پڑا ہے، جہاں وہ خود مختاری کے ساتھ اب فیصلہ کن رول میں بھی مضبوطی سے آگے بڑھ رہی ہیں۔

جہاں پردھان منتری جن دھن یوجنا نے خواتین کی اقتصادی آزادی کو تقویت فراہم کی ہے، وہیں پی ایم مدرا یوجنا، اسٹینڈ اپ انڈیا اور سیلف ہیلپ گروپ جیسی اسکیموں نے انہیں معاشی طور پر بااختیار بنایا ہے۔ خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے کئے گئے یہ اقدامات ان کے کنبے کی بنیاد کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ملک کی اقتصادی بنیاد کو بھی مضبوط کرنے میں مددگار ثابت ہوئے ہیں۔ جہاں پردھان منتری جن دھن کھاتے نے خواتین کو سمجھداری سے مالیات کا بندوبست کرنے میں بااختیار بنایا ہے، وہیں سیلف ہیلپ گروپس نے ان کی توجہ تعلیم، صحت اور کمیونٹی کی ترقی میں سرمایہ کاری کی طرف مبذول کرائی ہے۔ قرض اور تعلیم تک خواتین کی مساوی رسائی ان کے عزائم کو حصولیابیوں میں بدل رہی ہے۔ اس کی جیتی جاگتی مثال جن دھن یوجنا میں 55 فیصد سے زیادہ کھاتے، پی ایم مدرا یوجنا میں تقریباً 70 فیصد اور اسٹینڈ اپ انڈیا میں 82 فیصد سے زیادہ استفادہ کنندگان خواتین کا ہونا ہے۔ جو

قرض مانگنے والی خواتین کی تعداد میں تین گنا اضافہ

قرض کی مانگ میں اضافہ: 2019 اور 2024 کے درمیان قرض کا مطالبہ کرنے والی خواتین کی تعداد میں تین گنا اضافہ ہوا، جو بڑھتی ہوئی مالی شراکت داری اور آزادی کی علامت ہے۔

ماخذ: ڈبلیو ای پی (نیتی آیوگ) ٹرانس یونین سبل مائیکرو سیو کنسلٹنگ جوائنٹ رپورٹ

خود نگرانی میں اضافہ: میٹرو علاقوں میں 30 فیصد اضافہ کے مقابلے غیر میٹرو علاقوں میں 48 فیصد اضافہ چھوٹے شہروں کی خواتین میں مالی خواندگی اور ذمہ داری میں تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔

قرض سے متعلق بیداری میں اضافہ: غیر میٹروپولیٹن علاقوں میں خواتین اپنی ریاست کے میٹروپولیٹن شہر میں رہنے والی خواتین کے مقابلے میں اپنے کریڈٹ کو ٹریک کرنے میں زیادہ متحرک ہیں۔

دیہی اور نیم شہری علاقے علاقے
دو تہائی خواتین قرض لینے والوں کا تعلق غیر میٹروپولیٹن علاقوں سے ہے، جو شہری مراکز میں گہرے مالیاتی شمولیت کی نشاندھی کرتی ہے۔

خواتین قرض لینے والوں کے کریڈٹ اسکور میں بہتری

62% خود نگرانی کرنے والی خواتین پرائم اور اس سے اوپر کے بینڈ میں ہیں۔

جو مسلسل اچھے کریڈٹ طریقوں پر عمل کرتے ہوئے کریڈٹ کے فعال انتظام کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس سے خواتین قرض لینے والوں کو اپنی کریڈٹ ہیلتھ بنانے میں مدد ملی ہے۔

علاقائی قرض: خود نگرانی کرنے والی 1.02 کروڑ خواتین کے ساتھ جنوبی صوبے سب سے آگے ہیں، جب کہ راجستھان، اتر پردیش اور مدھیہ پردیش میں فعال خواتین قرض لینے والوں میں سب سے زیادہ اضافہ دیکھا گیا۔

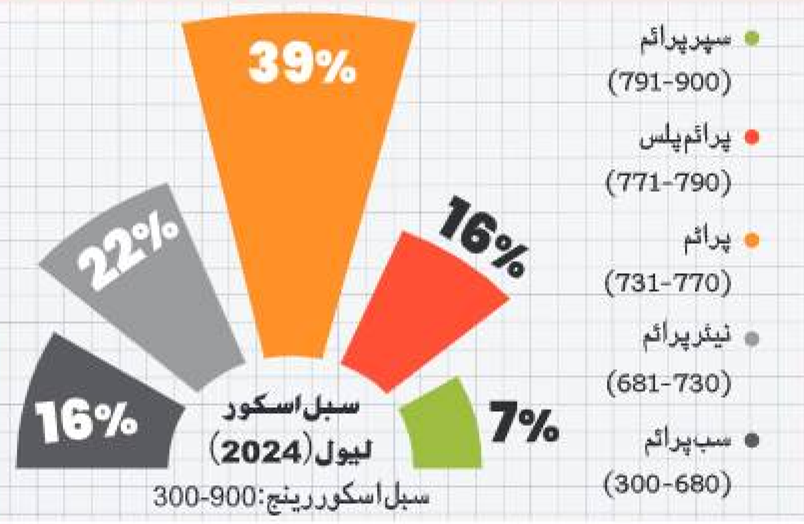

ماخذ: ڈبلیو ای پی (نیتی آیوگ) ٹرانس یونین سبل مائیکرو سیو کنسلٹنگ جوائنٹ رپورٹ

ملک اپنی خواتین کی آبادی کی پوری صلاحیت کو بروئے کار لاتا ہے، وہ نہ صرف عالمی سطح پر اپنی موجودگی کو بڑھاتا ہے بلکہ سرمایہ کاری کو بھی راغب کرتا ہے اور بین الاقوامی تعاون کو فروغ دیتا ہے۔

سال 2014 سے پہلے جہاں بااختیار بنانے کی اسکیمیں لال فیتہ شاہی میں سسٹم کی غفلت اور لاپروائی کا شکار تھیں، وہیں نئی قیادت کے ویژن اور طریق کار نے خواتین کی مالی بااختیاری اور شمولیت کو فائل اور بیان بازی سے باہر نکال کر حقیقت میں بدل دیا۔ قرض لینے والوں کے طور پر بھی خواتین امداد حاصل کرنے والوں سے لے کر مالیاتی رہنما کے طور پر ابھر رہی ہیں۔ ہدف شدہ اقدامات کے ساتھ خواتین نے زیادہ مالی آزادی

یہ بھی ہیں فائدے

خاندانی بہبود میں اضافہ: بہتر معیار زندگی اور اگلی نسل کے لئے امکانات کی وجہ سے خاندانی بہبود میں اضافہ ہوا ہے۔

اقتصادی مضبوطی: متنوع شرکت مالی جھٹکوں اور کساد بازاری کا مقابلہ کرنے میں اہل ایک زیادہ مضبوط معاشی ڈھانچے میں حصہ ڈالتی ہے۔

انٹرپرینیور شپ ڈیولپمنٹ: مختلف شعبوں میں اختراع، روزگار کی تخلیق اور تنوع کو فروغ دیتا ہے۔

پالیسی کی ترقی: مالیاتی شعبوں میں خواتین کی کامیابی پالیسی سازوں کو مزید جامع پالیسیاں بنانے کے لئے متاثر کرتی ہے، جس سے پسماندہ طبقات کے لئے مزید مواقع بڑھتے ہیں۔

عالمی مسابقت: جو ملک اپنی خواتین کی آبادی کی پوری صلاحیت کو بروئے کار لاتا ہے، وہ عالمی سطح پر اپنی مسابقتی صلاحیت کو بڑھاتا ہے، سرمایہ کاری کو راغب کرتا ہے اور بین الاقوامی تعاون کو فروغ دیتا ہے۔

جنریشن زیڈ کی بڑھتی حصے داری

خود نگرانی کرنے میں جنریشن-زیڈ خواتین کی حصے داری

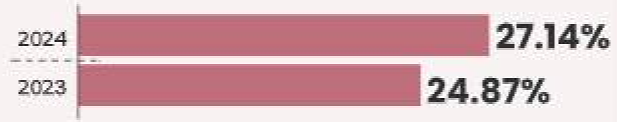

قرض کے حوالے سے جلد بیدار ہوئیں خواتین

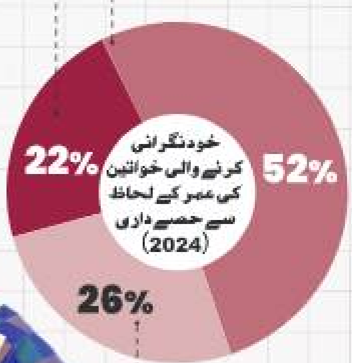

ماخذ: ڈبلیو ای پی (نیتی آیوگ) ٹرانس یونین سبل مائیکرو سیو کنسلٹنگ جوائنٹ رپورٹ

خواتین کی زیر قیادت ایم ایس ایم ای نے سپلائی چین اور برآمدی صلاحیت کو بڑھاتے ہوئے ہندوستان کی صنعتی بنیاد کو متنوع بنایا ہے۔

حاصل کی ہے، کاروباری مواقع کو بڑھایا ہے اور قرض تک رسائی کو بہتر بنایا ہے۔ اس سے ہندوستان کی اقتصادی ترقی اور عالمی مسابقت میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

نیتی آیوگ اور کریڈٹ انفارمیشن کمپنی ٹرانس یونین سبل اسٹڈی کی جانب سے مارچ 2024 میں کئے گئے ایک کیس اسٹڈی میں بھی مرکزی حکومت کی پالیسیوں میں خواتین کی طاقت کے بڑھتے ہوئے رول کو ملک کی مالی ترقی کی کہانی میں سنگ میل سمجھا گیا ہے۔ ''قرض لینے والوں سے تخلیق کاروں تک: ہندوستان کی مالی ترقی کی کہانی میں خواتین کا رول'' کے عنوان سے جاری کردہ اس رپورٹ کے مطابق، کبھی کم سمجھی جانے والی خواتین افرادی قوت ایک طاقتور معاشی ستون کے طور پر ابھری ہے، جو ملک کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے اور اس کی وجہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں خواتین پر مبنی پالیسیاں ہیں، جو انہیں ملک کی اقتصادی ترقی کے ایک اہم ذریعہ کے طور پر قائم کر رہی ہیں۔ یہ تبدیلی بااختیار بنانے سے بڑھ کر ہے۔ اس نے ہندوستان کی اقتصادی مضبوطی کو از سر نو ڈیفائن کیا ہے۔ خواتین غیر فعال قرض استعمال کرنے والوں سے مالی طور پر باشعور، قرض کا فہم رکھنے والے شرکا کے طور پر تیار ہوئی ہیں، جو ملک کی ترقی کی رفتار کو فعال طور پر تشکیل دے رہی ہیں۔ ■

ای-نام کاشتکاروں کے لئے ایک ملک-ایک بازار

اتر پردیش کے ایک کسان رام کشور اپنے آلو کی فصل بیچنے کے لئے قریبی بازار جایا کرتے تھے۔ اگر صحیح قیمت مل جاتی تو ٹھیک، ورنہ دلالوں پر انحصار کرنا پڑتا تھا۔ اب وہ موبائل پر ہی یوپی سے لے کر ہریانہ، پنجاب اور دہلی تک کے بازاروں کی قیمتیں دیکھ سکتے ہیں۔ ملک میں کہیں سے بھی کوئی بھی تاجر بولی لگا کر فصل خرید سکتا ہے۔ یہ ای-نام کے ذریعہ ممکن ہوا ہے... ای-نام کسانوں کی آمدنی بڑھانے کا ایک بڑا ذریعہ بن گیا ہے۔

ہندوستان کی مجموعی گھریلو پیداوار میں 18 فیصد سے زیادہ کا تعاون کرنے والا زرعی شعبہ ملک کی تقریباً نصف آبادی کو روزگار بھی فراہم کرتا ہے۔ ان مضبوط اعداد و شمار کی بنیاد میں سب سے زیادہ محنت ان کسانوں کی ہوتی ہے جو اپنے کھیتوں میں فصلوں کے ساتھ ایک امید بھی بوتے ہیں۔ امید کہ اس بار فصل اچھی ہوگی، قیمت اچھی ملے گی اور زندگی کا پہیہ ذرا آگے بڑھے گا۔ کسانوں کی اسی امید کو پورا کرنے کے لئے 14 اپریل 2016 کو نیشنل ایگریکلچر مارکیٹ 'ای-نام' شروع کیا گیا تھا۔ 'ایک ملک-ایک زرعی بازار' کے تصور پر مبنی ای نام کا آغاز وزیر اعظم نریندر مودی نے 21 منڈیوں کو ایک پلیٹ فارم پر جوڑ کر کیا تھا تاکہ زرعی مصنوعات سے متعلق مسابقتی بازار کا فائدہ بچولیوں کی بجائے براہ راست ملک کے کسانوں کو مل سکے۔ ای-نام دراصل ایک آن لائن ٹریڈنگ پلیٹ فارم ہے، جو کسانوں کو بہتر قیمتیں حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے۔ زرعی پیداوار کی منڈیوں کو ای نام کے ذریعے ڈیجیٹل طور پر جوڑا گیا ہے تاکہ کسان اپنی پیداوار کو جہاں کہیں بھی انہیں سب سے زیادہ قیمت یا سب سے زیادہ بولی ملے بیچ سکیں۔ آج 27 ریاستوں کی 1,466 منڈیاں ای نام سے منسلک ہیں۔ پلیٹ فارم پر ایک مقررہ معیار کی بنیاد پر 231 قسم کی مصنوعات فروخت کی جارہی ہیں جن کا یہاں 4 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کا کاروبار ہو چکا ہے۔

بین ریاستی زرعی منڈی تک رسائی کو آسان بنائے گا ای-نام

بین ریاستی اور بین بازار تجارت میں کسانوں کے لئے سب سے بڑی رکاوٹ لاجسٹکس کی ہوتی ہے۔ اس رکاوٹ کو دور کرنے کے ساتھ ای نام پلیٹ فارم کو مزید موثر بنانے کے لئے مرکزی حکومت نے اسے ای نام 2.0 میں اپ گریڈ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ پلیٹ فارم زیادہ مضبوط، صارف دوست، جامع، توسیع پذیر اور اوپن نیٹ ورک کے مطابق ہے۔ اس میں لاجسٹکس سروس فراہم کرنے والوں کو شامل کرنے کی سہولت کے ساتھ ہی بینک کھاتہ کی تصدیق اور آدھار کا استعمال کرتے ہوئے ای-کے وائی سی کی سہولیات بھی ہیں۔

ای نام پر کون کون جڑے ہوئے ہیں

صوبے	27
تاجر	2,64,111
کمیشن ایجنٹ	1,14,942
سروس فراہم کرنے والے	79
کسانوں کی تنظیم	4,389
کسان	1,78,77,555

کل 1,82,61,076

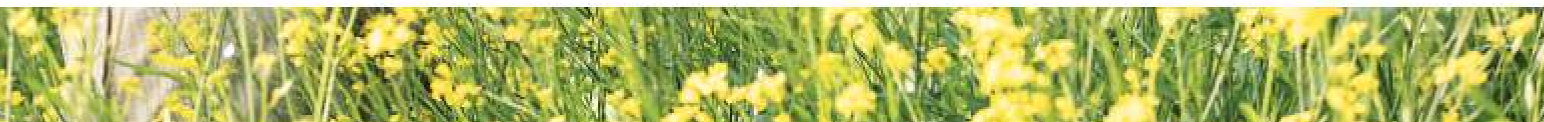

مابعد بجٹ اسٹیک ہولڈروں سے تبادلہ خیال

وکست بھارت
کی تعمیر کی راہ

وزیر اعظم نریندر مودی نہ صرف پرانے دقیانوسی تصورات یا روایات کو توڑنے کے لئے جانے جاتے ہیں بلکہ ملک کے مفاد میں نئی پالیسیاں بنانے کے اپنے عزم کے لئے بھی جانے جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ملک میں برسوں سے رائج پرانی رسم و رواج کو توڑ کر انہوں نے ایسی نئی جہتیں قائم کیں جن پر آگے بڑھتے ہوئے ملک اب ترقی یافتہ ملک بننے کی راہ پر گامزن ہو گیا ہے۔ عام بجٹ کو ایک ماہ قبل پیش کرنے کی شروعات ہو یا مابعد بجٹ اس کے عزائم کو نافذ کرنے کی پہل، وزیر اعظم مودی نے اسٹیک ہولڈروں کو شامل کرتے ہوئے بجٹ ویبنار کی شکل میں بھی ایک نئی روایت شروع کی تاکہ ملک کے آخری شہری کو براہ راست فائدہ مل سکے۔ سال 2021 میں شروع ہوئے بجٹ کے بعد اسٹیک ہولڈروں کے ساتھ تبادلہ خیال کی روایت کے 5ویں سال میں انہوں نے 4 ویبنار کے ذریعے براہ راست گفتگو کی۔

ہندوستان نے گزشتہ 10 برسوں میں اصلاحات، مالیاتی نظم وضبط، شفافیت اور جامع ترقی کے تئیں اپنی مسلسل وابستگی کا مظاہرہ کیا ہے اور اس بار بھی مرکزی بجٹ پالیسیوں میں تسلسل اور وکست بھارت کے ویژن کی واضح عکاسی کرتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے یکم مارچ سے بجٹ ویبنار کی شکل میں عام بجٹ اور اس کے مختلف شعبوں سے منسلک اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بات چیت کا آغاز کیا۔ اسکیموں کے درست اور بروقت نفاذ کے ساتھ ساتھ ہر ضرورت مند کو فائدہ پہنچانے جیسے مسائل پر وزیر اعظم مودی زراعت، روزگار، صنعت، کاروبار، تعلیم، صحت، ٹیکنالوجی، بنیادی ڈھانچے اور سرمایہ کاری کے شعبوں سے متعلق موضوعات پر ویبنار میں شامل رہے ہیں۔ زراعت اور دیہی خوشحالی کے موضوع پر منعقد ایک ویبنار میں وزیر اعظم مودی نے اسے ہندوستان کی ترقی کا پہلا انجن قرار دیتے ہوئے گاؤں کی خوشحالی کا ذکر کیا۔ گزشتہ 10 برسوں میں اس سمت میں مرکزی حکومت کی طرف سے کی گئی کوششوں کے ساتھ سال 26-2025 کے عام بجٹ میں اس شعبے سے متعلق التزامات کو لاگو کرنے کا عزم بھی ظاہر کیا گیا۔

مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز کے موضوع پر منعقد ویبنار میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ گزشتہ 10 برسوں میں ہندوستان نے اصلاحات، مالیاتی نظم وضبط، شفافیت اور جامع ترقی کے تئیں اپنی مسلسل وابستگی ظاہر کی ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ آج دنیا کا ہر ملک ہندوستان کے ساتھ اپنی اقتصادی شراکت داری کو مضبوط

کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے مینوفیکچرنگ اور برآمدات سے وابستہ ہر اسٹیک ہولڈر کو یقین دلایا کہ یہ تسلسل آنے والے سالوں میں بھی جاری رہے گا۔ دوسری طرف، روزگار پیدا کرنے کو مرکز میں رکھ کر وزیر اعظم مودی نے بجٹ کے التزامات پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ شہریوں میں سرمایہ کاری کا نقطہ نظر تعلیم، ہنر اور صحت کے تین ستونوں پر کھڑا ہے۔ 'شہریوں میں سرمایہ کاری، معیشت اور اختراع' پر منعقدہ ویبنار سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ایسا تھیم ہے جو وکست بھارت کے روڈ میپ کی وضاحت کرتا ہے۔

ویبنار کے ذریعے براہ راست بات چیت میں وزیر اعظم نریندر مودی نے مختلف شعبوں کے لئے بجٹ التزامات کے ساتھ مضبوطی سے ان کے نفاذ کے بارے میں بات کی اور گزشتہ 10 سال میں حکومت کی طرف سے کی گئی کوششوں کا بھی ذکر کیا۔ پڑھیں وزیر اعظم مودی کی بات چیت کے ایڈٹ شدہ اقتباسات...

زراعت اور دیہی خوشحالی بنے گی ہندوستان کی ترقی کی راہ

پی ایم کسان سمان ندھی یوجنا کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اس اسکیم کو 6 سال پہلے لاگو کیا گیا تھا۔

3.75 لاکھ کروڑ روپئے اس اسکیم کے تحت کسانوں کو اب تک مل چکے ہیں۔

یہ رقم تقریباً 11 کروڑ کسانوں کے کھاتوں میں براہ راست منتقل کی گئی ہے۔

بجٹ میں کیے گئے پی ایم دھن دھانیہ کرشی یوجنا کے التزام کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اس کے تحت ملک کے **100** سب سے کم زرعی پیداوار والے اضلاع کی ترقی پر توجہ دی جائے گی۔ اس سے ان 100 اضلاع میں کسانوں کی آمدنی بڑھانے میں مدد ملے گی۔

وزیر اعظم مودی نے کہا کہ دالوں کی پیداوار میں گھریلو کھپت کا 20 فیصد اب بھی بیرونی ممالک پر منحصر ہے۔ دالوں کی پیداوار بڑھانے کے لئے کام کیا جا رہا ہے۔ چنے اور مونگ کی پیداوار میں ملک نے خود کفالت حاصل کر لی ہے۔

وزیر اعظم مودی نے کہا کہ حکومت کی کوششوں کے نتیجے میں زرعی پیداوار جو 11-10 سال پہلے تقریباً 265 ملین ٹن تھی، اب بڑھ کر 330 ملین ٹن سے زیادہ ہو گئی ہے۔ باغبانی کی پیداوار 350 ملین ٹن سے زیادہ ہو گئی ہے۔ یہ حکومت کے بیج سے بازار تک کی سوچ کا نتیجہ ہے۔

- فصلوں کی نئی اقسام کی ترقی کے بارے میں بات کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ گزشتہ دہائی میں انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ (آئی سی اے آر) نے جدید آلات اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا ہے۔ اس سے 2014 سے 2024 کے درمیان اناج، تیل کے بیج، دالوں، چارہ، گنے اور مختلف فصلوں کی 2,900 سے زیادہ نئی اقسام کی ترقی ہوئی ہے۔
- آزادی کے بعد ماہی گیری کے شعبے میں سب سے بڑی سرمایہ کاری کے حوالے سے 2019 میں شروع کی گئی پی ایم متسیہ سمپدا یوجنا کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ اس سے ماہی پروری کے شعبے میں پیداوار، پیداواریت اور انتظام کو بہتر بنانے میں مدد ملی۔ آج ملک میں مچھلی کی پیداوار اور برآمدات دوگنا ہو گئی ہے۔

خوشحال دیہی معیشت کے لئے ہندوستان کی کوششوں پر بات کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ پردھان منتری آواس یوجنا-گرامین کے تحت کروڑوں غریبوں کو گھر دیئے جا رہے ہیں، سوامتو یوجنا جائیداد کے مالکان کو 'حقوق کا ریکارڈ' دیتی ہے۔ 3 کروڑ لکھ پتی دیدی بنانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ سوا کروڑ سے زیادہ بہنیں لکھپتی دیدی بن چکی ہیں۔

روزگار، تعلیم، صحت اور معیشت

بہتر تعلیم، صحت کا نظام اور روزگار کے مواقع کسی بھی ملک کی معیشت کے اہم ترین حصے ہوتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ جتنی ترجیح ہم نے سرمایہ کاری میں انفراسٹرکچر اور صنعتوں کو دی ہے، اتنی ہی ترجیح شہریوں، معیشت اور اختراع کو بھی دی ہے۔ انہوں نے ان شعبوں سے متعلق ہر مسئلے پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

- ہندوستان کی شہری آبادی 2047 تک تقریباً 90 کروڑ تک پہنچنے کا اندازہ ہے۔ اس بڑی آبادی کے لئے منصوبہ بند شہر کاری کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے ایک لاکھ کروڑ روپئے کا اربن چیلنج فنڈ بنانے کی پہل کی گئی ہے۔
- سیاحتی شعبے کا جی ڈی پی میں تعاون 10 فیصد تک ہونے کا امکان ہے۔ یہ شعبہ کروڑوں نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ لہذا اس بجٹ میں ملکی اور بین الاقوامی سیاحت کے فروغ کے لئے کئی فیصلے کیے گئے ہیں۔

---

50 مقامات ملک بھر میں سیاحت پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے تیار کیے جائیں گے۔ ان مقامات پر ہوٹلوں کو انفراسٹرکچر کا درجہ دینے سے سیاحت کی راہیں آسان ہوں گی اور مقامی روزگار کو بھی فروغ ملے گا۔

- ’ہیل ان انڈیا‘ اور ’لینڈ آف بدھا‘ مہم کے ذریعے دنیا بھر کے سیاحوں کو راغب کیا جا رہا ہے۔
- مصنوعی ذہانت ہندوستانی معیشت کو کئی لاکھ کروڑ روپئے کی گروتھ دے سکتی ہے۔ اس لئے بجٹ میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس پر مبنی تعلیم اور تحقیق کے لئے 500 کروڑ روپئے مختص کیے گئے ہیں۔
- ہندوستان اے آئی کی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لئے نیشنل لارج لینگویج ماڈل بھی قائم کرے گا۔
- ہندوستان اب دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم ہے۔ تحقیق اور اختراع کو فروغ دینے کے لئے ایک لاکھ کروڑ روپئے کا کارپس فنڈ منظور کیا گیا ہے۔
- آئی آئی ٹی اور آئی آئی ایس سی میں 10 ہزار ریسرچ فیلو شپ کا بندوبست کیا گیا ہے۔ اس سے تحقیق کو فروغ ملے گا اور باصلاحیت نوجوانوں کو مواقع فراہم ہوں گے۔

- صلاحیت سازی اور ٹیلنٹ کو سنوارنے پر کام کیا جا رہا ہے۔ یہ ملک کی ترقی کے لئے بنیاد کا کام کرتا ہے۔
- عام لوگوں کے لئے سرمایہ کاری کا ویژن تین ستونوں پر کھڑا ہے — تعلیم، ہنر اور حفظان صحت!
- قومی تعلیمی پالیسی، آئی آئی ٹی کی توسیع، تعلیمی نظام میں ٹکنالوجی کا انضمام، مصنوعی ذہانت کا پوری صلاحیت سے استعمال، نصابی کتب کا ڈیجیٹلائزیشن کیا جا رہا ہے، 22 ہندوستانی زبانوں میں تدریسی مواد فراہم کروانے پر مشن موڈ میں کام جاری ہے۔

3 کروڑ سے زیادہ نوجوانوں کو مرکزی حکومت نے 2014 سے اب تک ہنر کی تربیت فراہم کی ہے۔

- ایک ہزار آئی ٹی آئی کو اپ گریڈ کرنے اور 5 سنٹرس آف ایکسیلنس بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔
- حکومت کا ہدف ہے کہ نوجوانوں کی تربیت ایسی ہونی چاہیے کہ وہ انڈسٹری کی ضروریات پوری کر سکیں۔
- نوجوانوں کو نئے مواقع اور عملی ہنر فراہم کرنے کے لئے پی ایم انٹرن شپ اسکیم شروع کی گئی ہے۔
- 10 ہزار اضافی میڈیکل سیٹوں کا اعلان۔ اگلے 5 سال میں میڈیکل لائن میں 75 ہزار سیٹیں شامل کرنے کا ہدف۔ تمام پرائمری ہیلتھ سنٹرز میں ٹیلی میڈیسن سہولت کی توسیع۔
- ڈے کیئر کینسر سینٹر - ڈیجیٹل ہیلتھ کیئر کے ذریعے آخری میل تک معیاری حفظان صحت فراہم کرنے کے لئے کام کیا جا رہا ہے۔

ایم ایس ایم ای معیشت کی ترقی کا انجن

مینوفیکچرنگ، ایکسپورٹ، نیوکلیئر انرجی مشن، ریگولیٹری، سرمایہ کاری اور کاروبار کرنے میں آسانی کے موضوع پر منعقدہ ویبنار میں وزیر اعظم مودی نے مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) کو ملک کی معیشت کی ترقی کا انجن قرار دیتے ہوئے گزشتہ 10 برسوں میں اس شعبے کے لئے مرکزی حکومت کی کوششوں کا اعادہ کیا وہیں نئے بجٹ التزامات کے ساتھ اس شعبے کو مزید مضبوط کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

وزیر اعظم مودی نے صنعتی دنیا کو جرأت مندانہ قدم اٹھانے اور ملک کے لئے مینوفیکچرنگ اور ایکسپورٹ کی نئی راہیں کھولنے کی ترغیب دی۔

حکومت نے انکم ٹیکس کے آسان التزامات متعارف کرائے ہیں اور جن وشواس 2.0 بل پر کام جاری ہے۔

غیر مالیاتی شعبے میں ضوابط کا جائزہ لینے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس کا مقصد انہیں جدید، لچکدار، عوام دوست اور اعتماد پر مبنی بنانا ہے۔

40,000 سے زیادہ تعمیلات ختم کئے گئے مرکزی اور ریاستی دونوں سطحوں پر، جس سے کاروبار کرنے میں آسانی ہوئی۔

- کووڈ وبا کے دوران جب عالمی معیشت سست پڑی تب ہندوستان نے عالمی ترقی کو تیز کیا۔
- فی الحال 14 شعبے پیداوار سے مربوط مراعات (پی ایل آئی) اسکیم سے مستفید ہو رہے ہیں۔ اس اسکیم کے تحت 750 سے زائد یونٹوں کو منظوری دی گئی ہے۔
- اس کے نتیجے میں 1.5 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ کی سرمایہ کاری، 13 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ کی پیداوار اور 5 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ کی برآمدات ہوتی ہیں۔

- سال 2020 میں حکومت نے 14 سال کے بعد ایم ایس ایم ای کی تعریف پر نظر ثانی کرنے کا ایک اہم فیصلہ لیا، جس سے ایم ایس ایم ای کا یہ خوف ختم ہو گیا کہ اگر وہ اپنے شعبے کی توسیع کریں گے تو وہ سرکاری فوائد سے محروم ہو جائیں گے۔

ملک میں ایم ایس ایم ای کی تعداد بڑھ کر 6 کروڑ سے زیادہ ہو گئی ہے، جس سے کروڑوں لوگوں کو روزگار کے مواقع میسر ہوتے ہیں۔

- دس سال پہلے ایم ایس ایم ای کو تقریباً 12 لاکھ کروڑ روپئے کا قرض ملا تھا، جو اب بڑھ کر تقریباً 30 لاکھ کروڑ روپئے ہو گیا ہے۔
- بجٹ میں ایم ایس ایم ای قرضوں کے لئے گارنٹی کور کو دوگنا کر کے 20 کروڑ روپئے کر دیا گیا ہے۔
- ورکنگ کیپیٹل کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے 5 لاکھ روپئے کی حد والے کسٹمائزڈ کریڈٹ کارڈ فراہم کیے جائیں گے۔
- پچھلے 10 سال میں پی ایم مدرا جیسی اسکیموں نے چھوٹی صنعتوں کو بھی سہارا دیا ہے۔ ایسی اسکیمیں بغیر گارنٹی کے قرض فراہم کرتی ہیں۔

پہلی بار صنعت قائم کرنے والی خواتین، درج فہرست ذات (ایس سی) اور درج فہرست قبائل (ایس ٹی) برادریوں کے

5 لاکھ کاروباریوں کو 2 کروڑ روپئے کا قرض ملے گا۔

مدرا

سے نکلی

انٹرپرائز کی امرت دھارا

ایک دہائی قبل شروع کی گئی پی ایم مدرا یوجنا کے تحت اب تک 52 کروڑ سے زیادہ لون کو منظوری دی گئی ہے۔ اس میں 33 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ کی رقم دے کر مرکزی حکومت نے ان نوجوانوں، خواتین، غریبوں اور پسماندہ لوگوں کو کاروباری بننے کا موقع فراہم کیا ہے جو اپنا کاروبار شروع کرنا چاہتے تھے۔ آج وہی کاروباری لوگ، جن پر کوئی اعتماد نہیں کرتا تھا، فخر سے کہہ رہے ہیں کہ ملک ہم پر اعتماد کرتا ہے۔ مرکز کی اس انقلابی اسکیم نے بچولیوں سے نجات دلا کر ایک ایک فرد کو اقتصادی وسائل سے آراستہ کر کے انہیں معاشی اور سماجی طور پر مضبوط بنایا ہے اور اس سے نکلی ہے وکست بھارت کی امرت دھارا . . .

مدرا یوجنا نے بنیتا کے خوابوں کو دئیے پنکھ

بنیتا دیو ناتھ کا شمار ان خواتین میں ہوتا ہے جنہیں آگے بڑھنے کا خیال تو آتا تھا لیکن مالی مدد کے بغیر ان کے پاس اپنا خواب پورا کرنے کا کوئی ذریعہ نہیں تھا۔ ریشم کی پیداوار کے بارے میں اچھی معلومات کے ساتھ بنیتا اس

میدان میں اپنا ہاتھ آزمانا چاہتی تھیں۔ ایک دن انہوں نے ٹیلی ویژن پر پردھان منتری مدرا یوجنا کے بارے میں دیکھا۔ اپنے قریب کی ایک بینک کی برانچ میں جاکر اس کے بارے میں تمام معلومات حاصل کیں اور قرض کے لئے درخواست بھی دی۔ بنیتا نے مدرا اسکیم کے تحت حاصل کردہ 1.99 لاکھ روپئے کے قرض سے کاروبار شروع کیا۔ جیسے جیسے کاروبار بڑھتا گیا، انہوں نے ایک بار پھر 4 لاکھ روپئے کے قرض کے لئے درخواست دی۔ اس کے بعد انہوں نے دوبارہ کام شروع کیا۔ آسام کی شناخت میخلا اور ریہا- سٹور سلک ساڑیوں کی تیاری اور کاروبار کے ساتھ آج بنیتا نے خود کو ایک کامیاب کاروباری کے طور پر قائم کیا ہے۔

یومیہ مزدور سے بنی آٹا مل کی مالکن

تمل ناڈو سے تعلق رکھنے والی سرسوتی کا انٹرپرینیور شپ اور خود کی آٹا چکی کا خواب ایک یومیہ مزدور کے طور پر کام کرتے ہوئے آٹے کی چکی میں چکنا چور ہو رہا تھا۔ آٹے کی چکی شروع کرنے کے لئے درکار سرمائے کی کمی

تھی۔ اپنا کاروبار شروع نہیں کر پا رہی تھی۔ او بی سی کمیونٹی سے تعلق رکھنے والی سرسوتی کو 2022 میں پردھان منتری مدرا یوجنا کے بارے میں معلوم ہوا۔ سرسوتی نے خود کی آٹا چکی لگانے کی لاگت کے بارے میں معلوم کیا، جس میں 5 لاکھ روپئے سے بھی کم رقم کی ضرورت تھی۔ سرسوتی نے انڈین بینک کی ریڈ ہلز برانچ میں درخواست دی اور اسے 4.86 لاکھ روپئے کا قرض مل گیا۔ اب وہ نوکری یا یومیہ مزدور کرنے والی نہیں بلکہ نوکری فراہم کرنے والی بن گئی ہیں۔ انہوں نے اپنی تھرو ناوکراسو آٹا مل میں میں 4 لوگوں کو روزگار دیا ہے۔

ہندوستان میں کاروبار کے پورے منظر نامے کو بدلنے والی ایسی کروڑوں کہانیاں یہ بتاتی ہیں کہ غریب مزدوروں کی معاشی بہبود کے لئے مدرا یوجنا آج اپنے آپ میں ایک ملک گیر تحریک بن چکی ہے۔ اس کے لئے مرکزی حکومت نے ایک نیا اقتصادی نظام بنایا ہے جس کا مقصد کاروباری خواہشمندوں اور ان کے خوابوں کو پورا کرنا ہے۔ شمولیتی ترقی کے لئے آخری

پی ایم مدرا یوجنا میں استفادہ کنندگان کی شرکت

لون کی تعداد

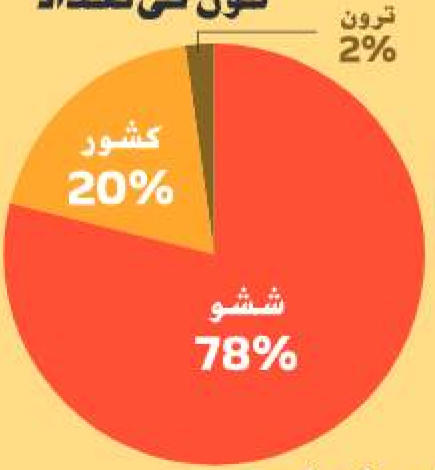

ترون پلس زمرے کو حال ہی میں اس میں شامل کیا گیا۔

منظور شدہ رقم

منظور شدہ مدرا لون کی رقم

ششو زمرہ	11,68,019+
کشور زمرہ	13,39,994+
ترون زمرہ	8,08,541+
ترون+ زمرہ	2,818

رقم کروڑ روپئے میں

اعداد و شمار 28 فروری 2025 تک کے ہیں۔

میل اور آخری فرد تک پہنچنے کے ہدف کے ساتھ آگے بڑھ رہی مرکزی حکومت 'انتودئے' کے لئے پرعزم ہے۔ 'سروجن ہتائے، سروجن سکھائے' کے بڑے عزم کو پورا کرنے کے لئے مرکزی حکومت نے لوگوں کو مدرا سے بااختیار بنا کر ملک کی ترقی میں شراکت دار بنایا ہے۔ سماجی انصاف کے معمار اور آئین کے معمار بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کا 135 واں یوم پیدائش بڑے پیمانے پر منایا جا رہا ہے اور یہ بھی ایک خوش گوار اتفاق ہے کہ چھوٹے تاجروں کے لئے بڑا سہارا بنی پردھان منتری مدرا یوجنا اسی سال 8 اپریل کو اپنی ایک دہائی مکمل کر رہی ہے۔

سماجی ناانصافی کے خاتمے کے لئے جدیدیت پر زور ڈاکٹر امبیڈکر کی دور اندیشانہ سوچ کا نتیجہ تھا۔ معاشرے کے لئے ان کا ویژن ایسا تھا جہاں شہر کاری اور صنعت کاری ساتھ ساتھ منصفانہ انداز میں آگے بڑھ سکے۔ ایک صنعتی تہذیب فطری طور پر کارکردگی اور مساوی مواقع کی بنیاد پر ترقی کرتی ہے۔ سرکاری شعبے میں مواقع کی کمی کو دیکھ کر دلتوں اور پسماندہ طبقات سمیت تمام طبقوں نے کاروبار کے شعبے میں بھی امکانات تلاش کرنا شروع کر دیا ہے جس میں نئے منصوبے بھی شامل ہیں اور مرکزی حکومت نے انہیں مدرا اسکیم کے ذریعے ایک نیا موقع فراہم کیا ہے۔ اکثر ایسا سمجھا جاتا رہا ہے کہ زیادہ روزگار صرف بڑی صنعتوں کے ذریعے ہی فراہم کیا جاتا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان صنعتوں میں صرف سوا

> **اس ملک میں لاکھوں عام مرد اور عورتیں جو چھوٹے کاروبار چلاتے ہیں، معیشت میں بڑے پیمانے پر تعاون کے باوجود، رسمی ادارہ جاتی مالیات کے دائرے سے تقریباً باہر رہ گئے ہیں۔ محروموں کی مالی اعانت کے لئے مدرا ہماری اختراع ہے۔**
>
> **- نریندر مودی، وزیر اعظم**

کروڑ روزگار ہی ملتے ہیں۔ جب کہ اس ملک میں تقریباً 6 کروڑ لوگ چھوٹے کام کرتے ہیں جو 12 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو روزگار فراہم کرتے ہیں۔ اگر ہم ان چھوٹے کاروباریوں کی تھوڑی سی بھی مدد کریں تو اس سے بڑا فرق پڑ سکتا ہے۔ اس سوچ نے پردھان منتری مدرا یوجنا کو شکل دی۔ اب وقت بدل گیا ہے، مرکزی

پی ایم مدرا لون کب کتنے لوگوں کو ملا

35.19 کروڑ خواتین کے کھاتے

25.97 کروڑ ایس سی، ایس ٹی، او بی سی کے کھاتے

10.67 کروڑ نئے انٹر پرینیور کھاتے

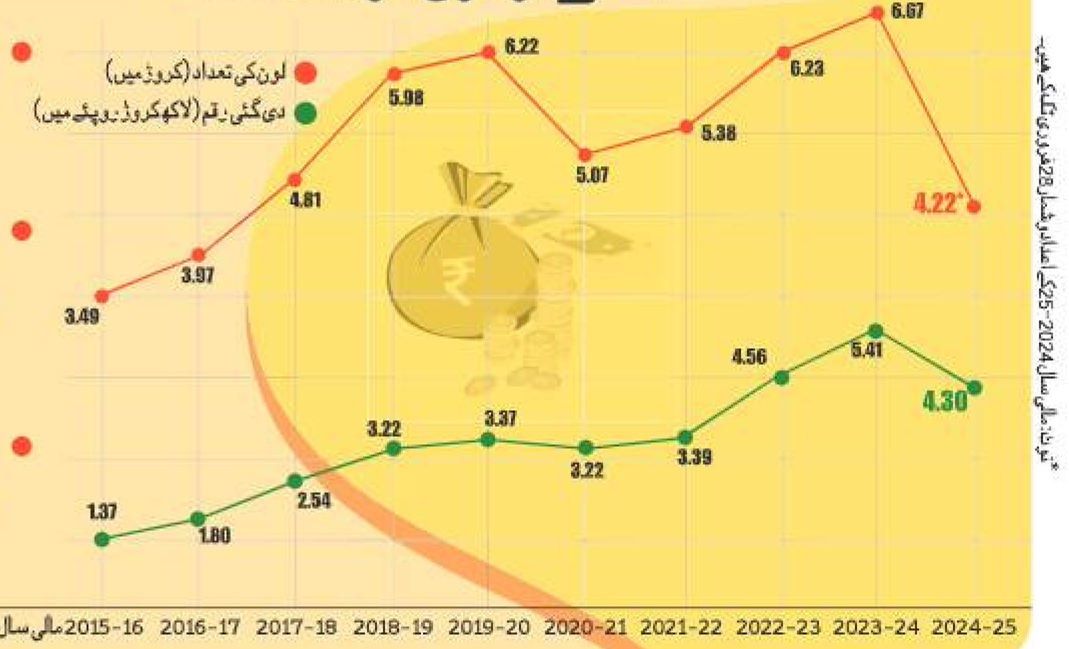

حکومت ایسے چھوٹے لوگوں کو با اختیار بنانا چاہتی ہے جس سے معاشی بنیاد مضبوط ہو گی۔ مدرا ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جس کے ذریعے آج چھوٹے مالیاتی نظام چل پڑے ہیں۔

دراصل، کسی ملک کی معیشت ایک پیرامڈ کی مانند ہوتی ہے، جہاں ہر کوئی آگے بڑھنا چاہتا ہے۔ اس پیرامڈ میں سب سے اوپر والوں کے لئے سب کچھ ہوتا تھا، لیکن نچلی سطح کے زیادہ تر لوگوں کے لئے کچھ نہیں تھا۔ نہ معاشرہ، نہ بینک، نہ معلومات اور نہ کوئی سہولت۔ اس حصے میں 5.5 کروڑ سے زیادہ چھوٹی اکائیاں ہیں۔ یعنی چھوٹی صنعتیں کرنے والے تاجر، سبزی فروش، مرمت کرنے والے، گاڑی چلانے والے، گھریلو صنعتیں چلانے والے، سڑک پر ٹھیلا لگا کر سامان بیچنے والے۔ یہ اپنے ایک ایک پیسے کے لئے ساہوکاروں کے مہنگے شرح سود والے قرض پر منحصر رہتے تھے۔ جس پر 24 سے 30 فیصد تک سود ادا کرنا پڑتا تھا۔ اگرچہ چھوٹی سطح پر بہت سے بینک ہیں لیکن انہوں نے نہ تو ان چھوٹے تاجروں پر بھروسہ کیا اور نہ ہی انہیں قرض دیا۔ ایسے میں سوال پیدا ہوتا تھا کہ کیا غریب ہمیشہ غریب ہی رہے گا؟ ایسے میں ان پر بھروسہ کرنا ضروری تھا۔ یہ کام بہت مشکل تھا لیکن اب نہیں تو کب؟ اس سوچ کے ساتھ حکومت نے پہلی بار ان لوگوں پر اعتماد کیا جن کے پاس محنت اور بھروسے کے علاوہ کوئی اور سرمایہ نہیں تھا۔ ملک

منظور شدہ قرض کی کل تعداد
52.07 کروڑ

کل منظور شدہ رقم
₹ 33.19 لاکھ کروڑ

- **مالی سال 2022-23 میں پی ایم مدرا کے تحت دیئے گئے کل قرض کھاتوں میں سے 71 فیصد کھاتے خواتین استفادہ کنندگان کے ہیں اور منظور شدہ رقم 48 فیصد ہے۔**
- **ان میں سے 99 فیصد قرض ششو اور کشور زمروں میں خواتین کو ملے ہیں۔**

میں پہلی بار مائیکرو فنانس کے ڈھانچے کو یکسر تبدیل کرنے کے لئے ایک جرأت مندانہ قدم اٹھایا گیا ہے، جسے مائیکرو یونٹس ڈیولپمنٹ اینڈ ری فنانس ایجنسی کا نام دیا گیا ہے۔ یعنی مدرا، کامیابی کی کنجی۔ ہندوستان ایک نوجوان ملک ہے جو جوش

خواتین کی شراکت داری

لون کی تعداد

رقم

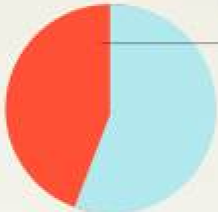

سندھو نے مدرا کی مدد سے اپنے کنبے کو سنبھالا

کیرالہ کے ایک چھوٹے سے گاؤں نیلمبور سے تعلق رکھنے والی سندھو اپنے طور پر کچھ کرنا چاہتی تھیں۔ انہوں نے اپنے ایک رشتہ دار سے کاٹن اور ویسٹ میٹیریل کا استعمال کرکے چٹائیاں بنانا سیکھا۔ سندھو اس کاروبار میں اپنا ہاتھ آزمانا چاہتی تھیں لیکن مالی حالت اچھی نہیں تھی۔ اپنے ایک رشتہ دار کو ساتھ لے کر سندھو نے مدرا اسکیم کے تحت قرض حاصل کیا۔

دونوں نے مل کر ایک چھوٹا سا یونٹ قائم کیا اور ہر روز 10-15 چٹائیاں بنانا شروع کر دیں۔ بڑی کمپنیوں سے رابطہ کرکے سندھو ہر ماہ 400-500 چٹائیاں فروخت کرتی تھیں۔ مانگ بڑھنے پر انہوں نے دو اور مشینیں خریدیں اور تین خواتین کو کام پر لگایا۔ آج سندھو نہ صرف اپنے پیروں پر کھڑی ہیں بلکہ اپنے خاندان کی اقتصادی ریڑھ بھی بنی ہوئی ہیں۔

اور امنگوں سے بھرا ہوا ہے۔ ہندوستان کی ترقی کے لئے اس اختراعی جوش کو بروئے کار لانا بہت ضروری ہے، جو ملک کے اقتصادی ایکو سسٹم میں موجود خلا کو دور کرنے کے لئے نئے دور میں حل فراہم کرسکتا ہے۔ ہندوستان میں کاروباری صلاحیت کو بروئے کار لانے کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے مرکزی حکومت نے مدرا یوجنا شروع کی جس نے لاکھوں لوگوں کے خوابوں اور امنگوں کے ساتھ ساتھ خود اعتمادی اور آزادی کا احساس دلایا ہے۔

نئے کاروباری افراد کو سرمایہ کی بنیاد

ایک دور تھا جب لوگوں کا تجربہ بہت خراب تھا۔ وہ کہتے تھے کہ بھائی مجھے تو ساہوکار سے پیسے لینے پڑتے ہیں۔ 24 فیصد سے 30 فیصد تک سود ادا کرنا پڑتا ہے۔ لوگ ان چیزوں کے عادی ہو چکے تھے۔ بینک قرض صرف ان لوگوں کو دستیاب تھا جن کی پہچان ہوتی تھی۔ اس طرز عمل نے غریبوں کو سسٹم سے باہر رکھا کیونکہ ان کا نہ تو کوئی بڑا نام تھا اور نہ ہی کوئی سفارش۔ لوگ اکثر مالی مدد کے لئے ساہوکاروں کے چنگل میں پھنس جاتے تھے۔ لیکن مدرا یوجنا ایک ایسی اسکیم ہے جو پسماندہ سماج کو بغیر کسی امتیاز کے معاشی اور سماجی طاقت دے کر انہیں بااختیار بنانے کا کام کر رہی ہے۔ آج حالات بدل گئے ہیں اور اگر ایسا ممکن ہوا ہے تو اس

- **معاشرہ تبھی ترقی کرتا ہے جب معاشرے کی خواتین اور نوجوان بااختیار ہوتے ہیں۔ کروڑوں خواتین کو مدرا قرض فراہم کرکے انہیں کاروبار کرنے کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔**
- **حکومت نے 68 فیصد سے زیادہ مدرا یوجنا اور 82 فیصد سے زیادہ اسٹینڈ اپ انڈیا کاروباریوں کے طور پر خواتین کو مدد فراہم کی۔**

کی وجہ پردھان منتری مدرا یوجنا ہے، جس کا منتر ان لوگوں کو فنڈ فراہم کرنا ہے جنہیں فنڈ نہیں مل رہا ہے۔ پردھان منتری مدرا یوجنا ملک میں بڑے پیمانے پر چھوٹے کاروبار اور کاروباری افراد کو فروغ دینے کے لیے شروع کی گئی تھی، جس کا مقصد شروع میں ضرورت مند لوگوں کو 10 لاکھ روپئے تک کا قرض فراہم کرنا تھا، جسے اب بڑھا کر 20 لاکھ روپئے کر دیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے ذریعے مرکزی

حکومت نے ایک نیا اعتماد پیدا کیا ہے کہ اگر آپ ملک کے لئے کام کر رہے ہیں، ملک کی ترقی میں شراکت دار ہیں تو ملک بھی آپ کا خیال رکھنے کے لیے تیار ہے۔ پردھان منتری مدرا یوجنا ملک کی معیشت کو بھی مضبوط بنانے میں بڑا کردار ادا کر رہی ہے۔ زراعت کے بعد چھوٹے پیمانے پر کاروبار وہ معاشی شعبہ ہے جو زیادہ سے زیادہ روزگار پیدا کرتا ہے۔ اس اسکیم کے تحت دکاندار، پھل اور سبزی فروش، ٹرک یا دیگر گاڑیوں کے ڈرائیور، ہوٹل مالکان، چھوٹی صنعتیں، دستکار اور دیگر لوگ اس میں قرض کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔

چھوٹے کاروباریوں کو مالی امداد

ملک میں چھوٹے کاروباروں اور کاروباریوں کو بڑے پیمانے پر فروغ دینے کے لئے سال 2015 میں مدرا یوجنا شروع کی گئی تھی۔ اس کا ہدف ضرورت مند لوگوں کو 10 لاکھ روپے کا قرض فراہم کرنا ہے جو اپنا کاروبار شروع کرنا چاہتے ہیں اور مائیکرو فنانس اداروں کو ریگولیٹ کرنا ہے۔ اس اسکیم کے تحت تین زمروں - ششو، کشور اور ترون زمرے میں قرض دیئے جاتے تھے۔ اب اس کی کامیابی کو دیکھتے ہوئے مرکزی حکومت نے اپنی تیسری میعاد کے پہلے عام بجٹ میں ایک اور زمرے کا اضافہ کیا ہے۔ اس نئے زمرے ترون پلس میں ایسے درخواست دہندگان جنہوں نے ترون زمرے کے تحت قرض لیا اور ادا کر دیا، ان کے لئے یہ رقم 10 لاکھ سے بڑھا کر 20 لاکھ روپے کر دی گئی ہے۔

اس اسکیم کے تحت کوئی بھی ہندوستانی شہری جو نیا کاروبار شروع کرنے جا رہا

صفائی میں تعاون کر رہے شیلیش

ممبئی کے ایرولی میں رہنے والے شیلیش بھوسلے آج نہ صرف مدرا اسکیم کے ذریعے اپنا خواب پورا کر رہے ہیں بلکہ اپنی نئی سوچ کے ساتھ سوچھ بھارت ابھیان میں اپنا حصہ بھی ڈال رہے ہیں۔ شیلیش نے جب وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے شروع کی گئی سوچھ بھارت مہم کے بارے میں سنا تو ان میں بھی اس عظیم مہم میں شامل ہونے کی خواہش پیدا ہوئی۔ شیلیش جہاں رہتے تھے وہاں سیوریج کا بڑا مسئلہ تھا۔ ایک رضاکار کے طور پر شامل ہونے کے بجائے شیلیش نے ایک نیا آئیڈیا سوچا۔ وہ ایک تجویز لے کر بینک پہنچے۔ ان کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے بینک نے انہیں مدرا اسکیم کے تحت کل 8.57 لاکھ روپئے کا قرض جاری کیا۔ شیلیش نے اس رقم سے ایک ٹینک، ایک سکشن پمپ اور دیگر سامان خریدا۔ آج اس یونٹ کے ذریعے شیلیش نہ صرف صفائی میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں بلکہ قوم کی خدمت کے خیال کو روزی روٹی سے جوڑ کر اچھی آمدنی بھی حاصل کر رہے ہیں۔

نئے کاروباریوں کا بڑا سہارا

نئے کاروباری / لون حصے داری کی تعداد

نئے کاروباری / لون حصے داری کی رقم

اعداد و شمار 28.02.2025 تک

کمیونٹی: زمرہ وار فوائد

لون کی تعداد

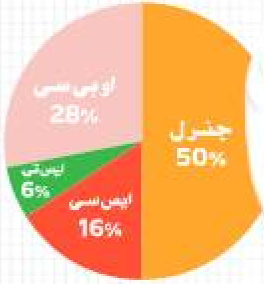

لون کی رقم

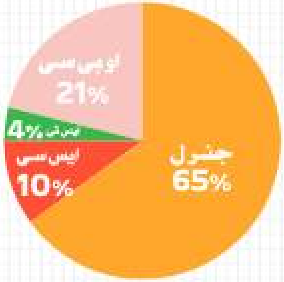

اعداد و شمار 28.02.2025 تک

اگر نوجوانوں کو دھائیوں پہلے مدرا جیسی اسکیم مل جاتی تو شہروں کی طرف هجرت کا مسئلہ اتنا سنگین نہ ہوتا۔ بینک گارنٹی کے بغیر کم شرح سود پر قرض حاصل کر کے نوجوان اپنے گاؤں یا شہر میں خود ھی روزگار کرتے۔ آج غریب سے غریب لوگ بھی بغیر کسی گارنٹی کے مدرا لون حاصل کر رھے ھیں۔ مدرا لون کی مدد سے ایک عام آدمی بھی کاروباری بن سکتا ھے۔

-نریندر مودی، وزیر اعظم

- کوئی بھی فرد، جو قرض کے لئے اهل ھے اور چھوٹے کاروباری منصوبے کے لئے کاروباری منصوبہ رکھتا ھے، وہ پی ایم مدرا یوجنا کے تحت قرض حاصل کر سکتا ھے۔
- آمدنی پیدا کرنے سے متعلق مینوفیکچرنگ، کاروبار، سروس سیکٹر اور زراعت سے متعلق کاروبار جیسے پولٹری، ڈیری، شہد کی مکھیوں کے ساتھ سائنو دکاندار، پھل اور سبزی فروش، ٹرک یا دیگر گاڑیوں کے ڈرائیور، چھوٹے پیمانے کی صنعتیں، دستکار اور دیگر افراد بھی درخواست دے سکتے ھیں۔

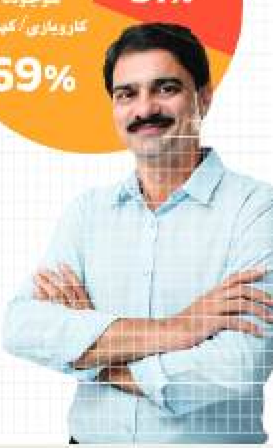

مدرا سے ملا سہارا

بہار کی راجدھانی پٹنہ کی روبی دیوی بھی ان کروڑوں لوگوں میں شامل ہیں جن کے خاندان کے خواب مدرا یوجنا سے پورے ہوئے ہیں۔ روبی کے شوہر پینٹر ہیں۔ کبھی کام ملتا ہے اور کبھی نہیں۔ خاندان کا گزارا بھی مشکل ہو پا رہا تھا۔ ایسے میں روبی نے مدرا اسکیم کے بارے میں سنا۔ انھوں نے اپنے نام پر قرض لیا۔ اس رقم سے ان کے سسر نے بڑے برتن خریدے اور کچھ لوگوں کو کام پر رکھا۔ شادی بیاہ اور دیگر تقریبات میں کھانا پکانے کا کام شروع کیا۔ رفتہ رفتہ خاندان کی آمدنی میں اضافہ ہوا۔ آج اسی سہارے کی وجہ سے روبی کے خاندان کی مالی حالت بہتر ہو گئی ہے۔ روبی کے بچے بھی اچھے اسکول میں پڑھ رہے ہیں۔

مدرا لون کی تعداد اور رقم (8 اپریل، 2015 سے 28 فروری، 2025 تک)

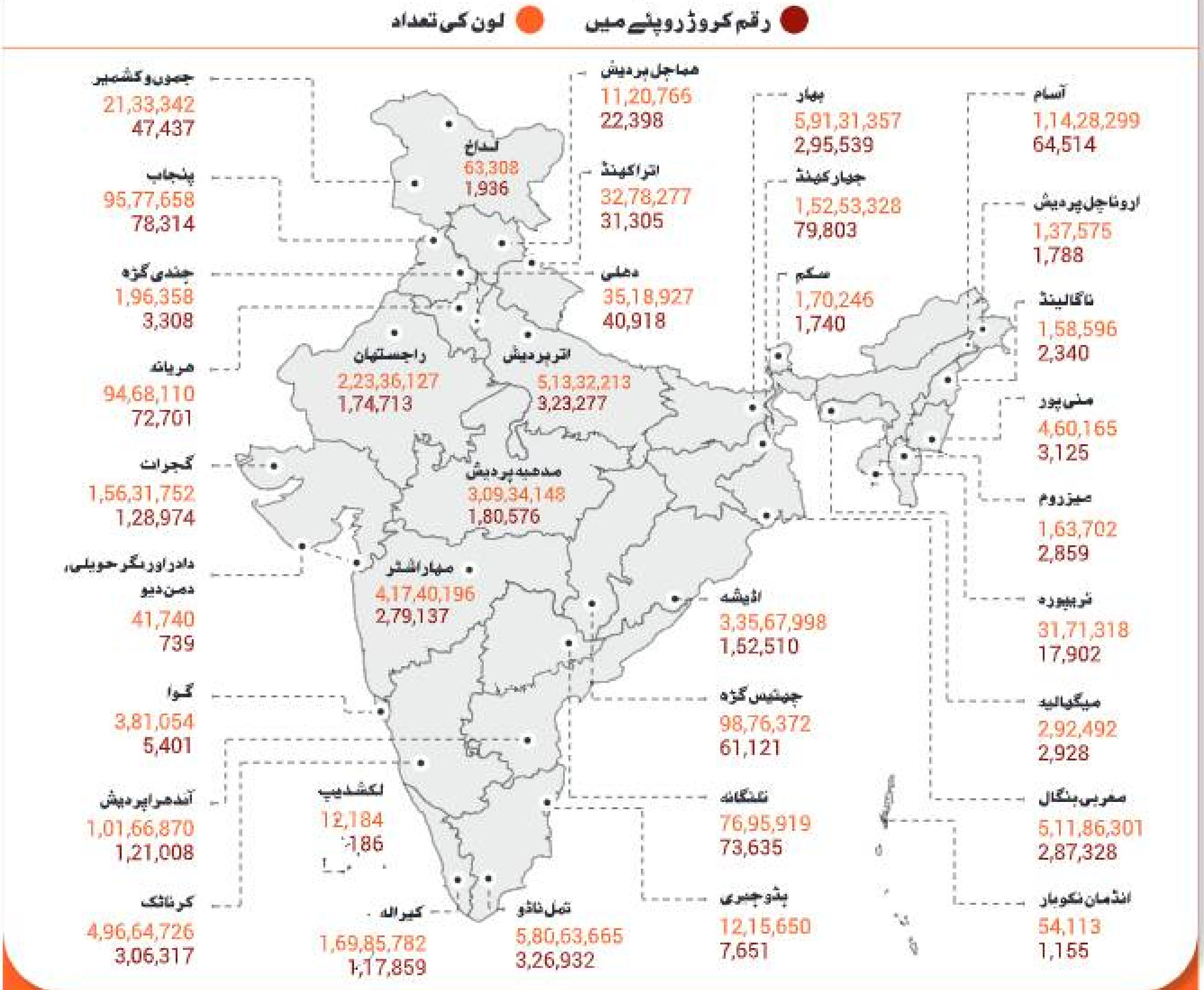

کل رقم 33.19 لاکھ کروڑ روپئے **لون کی کل تعداد 52.07 کروڑ**

ہے اور اسے ابتدائی طور پر 10 لاکھ روپئے تک کی ضرورت ہے، وہ شخص مدرا لون کے لئے ویب سائٹ پر درج کسی بھی بینک یا این بی ایف سی سے فنڈ کی مانگ کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ مدرا کی ویب سائٹ پر بھی آن لائن درخواست دے سکتا ہے۔ مدرا اسکیم کی بنیاد ہے -ایک بھروسہ ہم وطنوں کو، کیونکہ ملک کو آپ پر پورا بھروسہ ہے۔ ملک کے مائکرو فنانس ادارے، پبلک/ پرائیویٹ/ علاقائی دیہی بینک، غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیاں غربت کے خلاف اس میگا مہم میں شامل ہوئیں۔ ان اداروں کو چھوٹے تاجروں کے پاس جا کر ان کی شناخت کرنی تھی۔ ان بچولیوں کو مدرا لمیٹڈ کے ذریعے کم

- **بہت سے بینکوں اور مالیاتی اداروں نے قرض کی درخواست کے لئے آن لائن پلیٹ فارم اور موبائل ایپ متعارف کرائے ہیں، جس سے کاغذی کارروائی اور ذاتی طور پر شاخ میں جانے کی ضرورت کم ہوئی ہے۔**

Tuesday March 4, 2025 16:53 PM हिन्दी A- A A+

LOGIN FOR PMMY PORTAL

آئیے سمجھتے ہیں مدرا لون کی درخواست کا عمل

مدرا لون کے لئے آن لائن درخواست دینے کے لئے سب سے پہلے آپ کو ویب سائٹ https://www.mudra.org.in/ پر جانا ہوگا۔ وہاں سے فارم ڈاؤن لوڈ کریں۔ جس زمرے میں لون لینا چاہتے ہیں اس کا ذکر کر کے فارم کو پُر کریں اور مطلوبہ دستاویزات کے ساتھ بینک میں جمع کرائیں۔

درخواست دینے سے پہلے ان دستاویزات کو رکھیں تیار

- شناختی ثبوت
- پتے کا ثبوت
- پاسپورٹ سائز تصویر
- درخواست گزار کا دستخط
- کاروبار کی جگہ کے پتے کا ثبوت، جہاں ضروری ہو۔

یہ ہے رجسٹریشن کے لئے مرحلہ وار عمل

مرحلہ 1

پی ایم مدرا کی آفیشیل ویب سائٹ mudra.org.in/ جن سمرتھ پورٹل /کسی بھی بینک کی قریب ترین برانچ میں جائیں۔

مرحلہ 2

مدرا لون 'ابھی اپلائی کریں' پر کلک کریں۔

مرحلہ 3

درج ذیل میں سے ایک کو منتخب کریں: نیا کاروباری /موجودہ کاروباری /خود ملازم پیشہ ور۔

مرحلہ 4

پھر درخواست دہندہ کا نام، ای میل اور موبائل نمبر پُر کریں اور او ٹی پی جنریٹ کریں۔

رجسٹریشن کے بعد

- **مرحلہ 1:** ذاتی تفصیلات اور کاروباری تفصیلات پُر کریں۔
- **مرحلہ 2:** اگر پروجیکٹ پروپوزل وغیرہ کی تیاری میں کسی مدد کی ضرورت ہو تو معاون ایجنسیوں کو منتخب کریں، بصورت دیگر 'لون ایپلی کیشن سینٹر' پر کلک کریں۔
- **مرحلہ 3:** قرض کا مطلوبہ زمرہ منتخب کریں - مدرا شِشو /مدرا کشور /مدرا ترون /مدرا ترون پلس۔
- **مرحلہ 4:** کاروبار کا نام، کاروباری سرگرمی وغیرہ درج کریں اور صنعت کی قسم جیسے مینوفیکچرنگ، سروس، کاروبار یا زراعت سے متعلق سرگرمیاں منتخب کریں۔
- **مرحلہ 5:** مالک کی تفصیلات، موجودہ بینکنگ اور قرض کی سہولیات، مجوزہ قرض کی سہولیات، مستقبل کے تخمینوں اور پسندیدہ قرض دہندہ جیسی دیگر تفصیلات کو پُر کریں۔
- **مرحلہ 6:** تمام مطلوبہ دستاویزات منسلک کریں جیسے شناختی ثبوت، پتہ کا ثبوت، درخواست دہندہ کی تصویر، درخواست دہندہ کے دستخط، کاروباری ادارے کا پتہ وغیرہ۔
- **مرحلہ 7:** درخواست جمع ہونے کے بعد ایک درخواست نمبر جنریٹ ہوتا ہے جسے مستقبل کے حوالہ کے لئے رکھنا ہوگا۔

درخواست کے عمل کو آسان بناتے حکومت کے اقدامات

حکومت نے پی ایم مدرا یوجنا کے مؤثر نفاذ کے لئے کئی اقدامات کیے ہیں۔ ان میں پبلسٹی مہم، آسان درخواست فارمیٹ، لون گارنٹی اسکیم، مدرا نوڈل آفیسر کو نامزد کرنے، جن سمرتھ پورٹل شامل ہیں جو درخواست دہندگان کے ڈیٹا کی ڈیجیٹل تشخیص کی بنیاد پر منظوری کے ساتھ فوری اور موثر طریقے سے لون کی سہولت فراہم کرتے ہیں۔

پی ایم مدرا لون کے لئے اہل درخواست دہندگان

افراد، ملکیت والے ادارے، پارٹنرشپ فرم، پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنیاں وغیرہ پی ایم مدرا لون میں درخواست دینے کی اہل ہیں۔ تاہم، درخواست گزار کسی بھی بینک یا مالیاتی ادارے کا ڈیفالٹر نہیں ہونا چاہیے۔ اس کا کریڈٹ ٹریک ریکارڈ تسلی بخش ہونا چاہیے۔

شرح سود پر رقم دی گئی، تاکہ یہ بھی کم شرح سود پر لوگوں کو قرض دے سکیں۔ اس کے لئے تین زمرے (اب چار) مقرر کیے گئے تھے۔ اس کے ساتھ ہی، درمیان میں قرض کے علاوہ کچھ اضافی رقم کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے مدرا کارڈ کا انتظام کیا گیا، تاکہ ساہوکاروں کے پاس واپس نہیں جانا پڑے۔ یہ کارڈ ہنگامی صورت حال میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مدرا کارڈ قرض کا ایک نیا اقدام ہے، جس میں قرض لینے والا بغیر کسی پریشانی کے اپنی سہولت کے مطابق قرض حاصل

چوتھے زمرے میں اب 20 لاکھ روپئے تک کا لون

- مدرا لون کے لئے کسی ضمانت کی ضرورت نہیں ہے۔ قرض سے متعلق تمام معاملات کو آر بی آئی نے ڈی ریگولیٹ کر دیا ہے۔ بینک آر بی آئی کے رہنما خطوط کے مطابق اپنی قرض دینے کی پالیسیوں کے مطابق قرض فراہم کرتے ہیں۔ پی ایم ایم وائی قرضوں کے لئے وصول کی جانے والی سود کی شرح فنڈز کی لاگت، جوکھم کی تشخیص، قرض کی مدت وغیرہ پر مبنی ہے۔
- خواہش مند نوجوانوں میں انٹر پرینیور شپ کو فروغ دینے کے مقصد سے ششو لون کو ترجیح دی جاتی ہے۔

کئی فوائد

- مدرا روپے ڈیبٹ کارڈ سے قرض لینے والا شخص بغیر کسی پریشانی کے اپنی سہولت کے مطابق قرض کی رقم نکال سکتا ہے۔
- اس کارڈ کے ذریعے قرض لینے والے کو اوور ڈرافٹ کی سہولت ملتی ہے، جس سے ورکنگ کیپیٹل میں آسانی ہوتی ہے۔
- مدرا کارڈ کا استعمال اے ٹی ایم یا بزنس کاریسپانڈنٹ سے نقد رقم نکالنے یا پوائنٹ آف سیل مشین کے ذریعے خریداری کرنے کے لئے کیا جا سکتا ہے۔
- اگر قرض لینے والے کے پاس اضافی رقم دستیاب ہے تو وہ اس ذریعہ سے بھی قرض کی ادائیگی کر سکتا ہے۔ ایسا کرنے سے کاروباری کی سود کی لاگت کم ہو جاتی ہے۔

ششو لون
50,000 روپئے تک

کشور لون
50 ہزار سے اوپر 5 لاکھ تک

ترون لون
5 لاکھ روپئے سے اوپر 10 لاکھ روپئے تک

ترون پلس
10 لاکھ سے اوپر 20 لاکھ روپئے تک

مرکزی حکومت ملازمت کے متلاشی کے بجائے ملازمت پیدا کرنے والے بننے میں سرمایہ کی رکاوٹ کو دور کر رہی ہے۔ مدرا اسکیم کے تحت پہلے زمرے کی حد کے ساتھ تین زمرے یعنی ششو، کشور اور ترون بنائے گئے تھے۔ ترون زمرے میں قرض کی زیادہ سے زیادہ حد 10 لاکھ روپئے تک تھی۔ مالی سال 25-2024 سے اسکیم میں نیا زمرہ ترون پلس بنایا ہے، جس کے تحت ان کاروباریوں کو 20 لاکھ روپئے کا قرض دیا جائے گا جنھوں نے پہلے ہی ترون زمرے کے تحت 10 لاکھ روپئے کا قرض لیا ہو اور اسے کامیابی کے ساتھ ادا کر دیا ہو۔ اس سے نئے منصوبے کو مضبوطی سے آگے بڑھانے والے نئے لوگوں کو مدد ملے گی۔ اس لون کو بھی مائیکرو یونٹ کے لئے کریڈٹ گارنٹی فنڈ کے تحت شامل کیا جائے گا، جس سے چھوٹے کاروباروں کے لئے فنانسنگ تک رسائی آسان ہو جائے گی۔ اب مدرا لون چار زمروں میں دئیے جاتے ہیں۔

مدرا لون سے تین برسوں میں پیدا ہوئے روزگار

محنت اور روزگار کی وزارت نے پی ایم ایم وائی کے تحت روزگار پیدا کرنے کا پتہ لگانے کے لئے قومی سطح پر ایک سروے کیا۔ سروے کے نتائج کے مطابق، اس اسکیم نے 2015 سے 2018 کے تین سال میں 1.12 کروڑ اضافی روزگار پیدا کرنے میں مدد کی ہے۔

کر سکتا ہے۔ اس میں قرض لینے والے کو اوور ڈرافٹ کی سہولت ملتی ہے۔ چونکہ مدرا کارڈ ایک روپے ڈیبٹ کارڈ ہے، اس لئے اس کا استعمال اے ٹی ایم یا بزنس کاریسپانڈنٹ سے نقد رقم نکالنے یا پوائنٹ آف سیل (پی او ایس) مشین کے ذریعے خریداری کرنے کے لئے کیا جا سکتا ہے۔ جب بھی فاضل نقدی دستیاب ہو تو اس میں رقم کی ادائیگی کی سہولت بھی ہے، جس سے سود کی لاگت کم ہو جاتی ہے۔

آپ کے تمام سوالات کے جوابات

- **پی ایم ایم وائی – ششو لون کے تحت قرض کی تجویز پر کارروائی میں کتنا وقت لگتا ہے؟**

آر بی آئی کے ذریعہ قائم بینکنگ کوڈز اینڈ اسٹینڈرڈس بورڈ آف انڈیا (بی سی ایس بی آئی) کے مطابق، 5 لاکھ روپئے تک کی کریڈٹ کی حد کے لئے قرض کی درخواستوں کا نمٹارا 2 ہفتوں کے اندر کیا جانا چاہئے۔

- **کیا پی ایم مدرا یوجنا کے تحت 10 لاکھ روپئے کا قرض حاصل کرنے کے لئے پچھلے 2 سال کا انکم ٹیکس ریٹرن جمع کرنا ضروری ہے؟**

عام طور پر، چھوٹے مالیت کے قرضوں کے لئے انکم ٹیکس گوشواروں پر اصرار نہیں کیا جاتا ہے۔ تاہم، متعلقہ قرض دینے والا ادارہ اپنی داخلی ہدایات اور پالیسیوں کی بنیاد پر دستاویزات کی ضرورت پر مشورہ دے گا۔

- **کیا کوئی ایجنٹ پی ایم مدرا لون دلوانے کے لئے کام کرتا ہے؟**

مدرا لون حاصل کرنے کے لئے مدرا کے ذریعے کوئی ایجنٹ یا بچولیہ مقرر نہیں کیا جاتا ہے۔ قرض لینے والوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ پی ایم ایم وائی کے ایجنٹ/سہولت کار کے طور پر پیش آنے والے والے افراد سے دور رہیں۔

- **کیا کھادی کی سرگرمی پردھان منتری مدرا یوجنا کے تحت قرض کے لئے اہل ہے؟**

جی ہاں، آمدنی پیدا کرنے والی کسی بھی سرگرمی کے لئے مدرا لون حاصل کیا جاسکتا ہے۔ چونکہ کھادی ٹیکسٹائل سیکٹر کے تحت اہل سرگرمیوں میں سے ایک ہے۔ اگر مدرا لون آمدنی پیدا کرنے کے لیے لیا جاتا ہے تو اسے شامل کیا جاسکتا ہے۔

- **کیا سی این جی ٹیمپو/ٹیکسی خریدنے کے لئے مدرا لون دستیاب ہیں؟**

اگر درخواست دہندہ گاڑی کو تجارتی مقاصد کے لئے استعمال کرنا چاہتا ہے تو سی این جی ٹیمپو/ٹیکسی خریدنے کے لیے مدرا لون دستیاب ہوگا۔

- **میرے پاس بینک میں بچت کھاتہ ہے، کیا اس کھاتے کی بنیاد پر مدرا کے تحت قرض دستیاب ہوگا؟**

ہاں، درخواست دہندہ برانچ سے رابطہ کر سکتا ہے۔ مدرا لون سے متعلق کسی بھی ادارے سے قرض کے لیے درخواست لے سکتا ہے۔ قرض کی شرائط وضوابط کا تعین قرض فراہم کرنے والے ادارے کی پالیسیوں کے مطابق کیا جائے گا جو آر بی آئی کے وسیع رہنما خطوط پر مبنی ہے۔ قرض کی رقم کا فیصلہ مجوزہ آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمی کی ضرورت کے مطابق کیا جائے گا۔ ادائیگی کی شرائط کا تعین سرگرمی سے متوقع نقد بہاؤ کے ذریعہ کیا جائے گا۔

روزگار کے متلاشی نہیں، روزگار پیدا کرنے والے ہو رہے تیار

مدرا یوجنا وزیر اعظم نریندر مودی کے دل کے بہت قریب ہے کیونکہ اس اسکیم سے ابھرنے والے کرم یوگی، کاروباری نوجوان اور خواتین کی طاقت آج ملک کی خوشحالی اور سماج کی بھلائی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس اسکیم نے نوجوانوں کو روزگار کے متلاشی کے بجائے روزگار پیدا کرنے والا بننے میں مدد فراہم کی ہے۔ وزیر اعظم مودی کہتے ہیں، "مجھے وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر مدرا یوجنا کے استفادہ کنندگان کے ساتھ کچھ وقت گزارنے کا موقع ملا تھا۔ ان کے تجربات، ان کی جدوجہد، ان کی ترقی کی کہانیاں اطمینان بخشتی ہیں اور دماغ کو بھی فخر سے بھر دیتی ہیں"۔ غریبوں پر حکومت کا یقین، غریبوں کے خوابوں پر یقین، غریبوں کی محنت پر یقین آج اس اسکیم کی بنیاد ہے۔ مدرا اسکیم کی کامیابی کو دیکھ کر وزیر اعظم مودی اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اگر نوجوانوں کو کئی دہائیوں پہلے مدرا جیسی اسکیم مل جاتی تو شہروں کی طرف ہجرت کا مسئلہ اتنا سنگین نہ ہوتا۔ بینک گارنٹی کے بغیر قرض حاصل کر کے، کم شرح سود پر قرض حاصل کر کے،

نوجوان اپنے گاؤں یا شہر میں رہتے ہوئے اپنے دم پر روزگار کرتے۔ آج غریب سے غریب لوگ بھی بغیر کسی گارنٹی کے مدرا لون حاصل کر رہے ہیں۔ آج ایک عام آدمی بھی، کوئی خاص نام اور شناخت کے بغیر بھی مدرا لون کی مدد سے کاروباری بن سکتا ہے۔

آج ملک میں ہنر کی کوئی کمی نہیں ہے۔ ہر کوئی، چاہے وہ کسی شعبے سے تعلق رکھتا ہو یا جس طبقے سے تعلق رکھتا ہو، کوئی نہ کوئی خاص ہنر رکھتا ہے۔ اس ہنر کو پہچاننے اور اس کی حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہے۔ مدرا اسکیم لوگوں بالخصوص نوجوانوں کے اسی ہنر کو تقویت دے رہی ہے۔ جب ہنر کو حوصلہ ملتا ہے تو اس میں مزید نکھار پیدا ہوتا ہے اور زندگی میں تبدیلی آتی ہے۔ پی ایم مدرا یوجنا کے تحت 20 فیصد سے زیادہ قرض ان لوگوں کو دیا گیا ہے جنہوں نے پہلی بار اپنا کاروبار شروع کیا یا پہلی بار مدرا لون مانگا۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایک طرح سے بے روزگاری سے نکل کر روزگار پیدا کرنے کی پوزیشن میں آگئے۔ یہی نہیں، اس میں تقریباً 68 فیصد قرض خواتین کو دیا گیا ہے۔ جب عورت آگے بڑھتی ہے اور معاشی سرگرمیوں کا مرکز بنتی ہے تو پورے خاندان کا اعتماد بڑھتا ہے، سوچ ہی بدل جاتی ہے اور معاشرہ بااختیار ہو جاتا ہے۔

مدرا یوجنا سے خواتین کی معاشی طاقت اور سماجی فیصلوں میں شرکت بڑھی ہے۔ اسی طرح مدرا اسکیم کے تحت 50 فیصد سے زیادہ قرض پسماندہ طبقات کے لوگوں کو دیئے گئے ہیں۔ مدرا یوجنا، مالی شمولیت میں تبدیلی کی ایک مثال بن گئی ہے۔ مدرا کے ذریعے ایس سی اور ایس ٹی نوجوانوں کو بھی کاروبار شروع کرنے کے لئے ایک مضبوط پلیٹ فارم فراہم کرنے کا خواب حقیقت بن رہا ہے۔ اس اسکیم کے نفاذ سے ملک بھر میں خاندانوں کے طرز زندگی میں بہتری آئی ہے، وہ اپنے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کر پا رہے ہیں اور دوسروں کو بھی روزگار کے بہت سے مواقع فراہم کر رہے ہیں۔ یہ سماجی طور پر پسماندہ طبقات کے لئے اب تک کی سب سے بڑی مالی شمولیت ہے۔

ہندوستان میں کئی دہائیوں تک غربت کے نام پر نعرے لگائے جاتے رہے ہیں اور غریبوں کی بہتری کی باتیں کی جاتی رہی ہیں لیکن مدرا یوجنا ایک ایسی اسکیم ہے جو پسماندہ سماج کو بااختیار بنانے اور انہیں بغیر کسی تفریق کے معاشی اور سماجی طاقت دینے کا کام کر رہی ہے۔ پردھان منتری مدرا یوجنا ایک دہائی قبل وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے شروع کی گئی تھی جس کا مقصد آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں

اوسط قرض کی مانگ کم

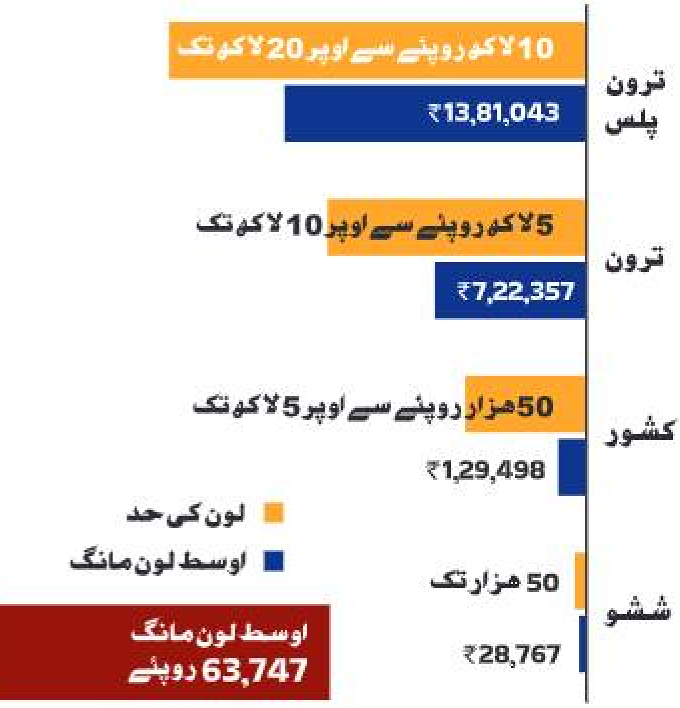

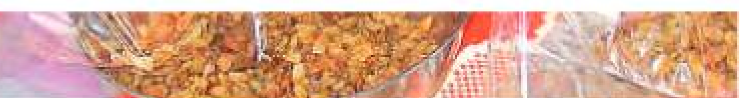

جب ہنر کو حوصلہ ملتا ہے تو اس میں مزید نکھار آتا ہے اور زندگی بدل جاتی ہے۔ فرض کریں، کسی کے پاس کپڑوں پر کڑھائی کا ہنر تھا، اس نے مدرا قرض لیا اور کپڑوں پر کڑھائی کا کاروبار شروع کیا۔ کسی کو اپنا ہینڈلوم شروع کرنے میں مدد ملی۔ ایک طرح سے مدرا اسکیم نے ملک کے عام آدمی کے ہنر کو نکھارنے اور لوگوں کو بااختیار بنانے کا کام کیا ہے۔

-نریندر مودی، وزیر اعظم

کے لئے غیر کارپوریٹ، غیر زرعی چھوٹے اور مائیکرو کاروباریوں کو 10 لاکھ روپے تک کے بغیر گارنٹی مائیکرو لون آسانی سے فراہم کرتا تھا، جسے اب بڑھا کر 20 لاکھ روپے کر دیا گیا ہے۔ آغاز سے لے کر فروری 2025 تک کے اعداد و شمار کے مطابق، 52 کروڑ سے زیادہ قرض کی درخواستیں منظور کی گئی ہیں۔ اس اسکیم نے ملک میں مائیکرو انٹرپرائزز کو گارنٹی کے بغیر قرض تک بغیر کسی رکاوٹ کے رسائی کی سہولت فراہم کی ہے۔ مدرا یوجنا کو فروغ دینے کی حکومتی پالیسی نے لاکھوں ایم ایس ایم ای کو باضابطہ معیشت کا حصہ بنایا ہے اور انہیں ساہوکاروں کے چنگل سے نکلنے میں مدد کی ہے جو بہت زیادہ شرح سود پر قرض دیتے ہیں۔ ملک کے ابھرتے ہوئے کاروباری افراد کو قرض کی آسانی سے دستیابی انتراع اور فی کس آمدنی میں پائیدار ترقی کا باعث بنی ہے۔

یقینی طور پر، پردھان منتری مدرا یوجنا نے ہندوستان میں انٹرپرینیورشپ کے منظرنامے کو بنیادی طور پر تبدیل کر دیا ہے، جس سے مالی اور سماجی شمولیت میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ اس اسکیم نے لاتعداد نئے کاروباریوں کو اپنے کاروباری خوابوں کو پورا کرنے میں اہل بنایا ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں اسکیم نے خواتین اور اقلیتی برادریوں کو بھی بااختیار بنایا ہے، معاشی ترقی کے مواقع پیدا کیے ہیں اور مزید جامع ترقی کے ماحول کو فروغ دیا ہے۔ مدرا اسکیم کے تحت قرض کی رقم کو بڑھا کر 20 لاکھ روپے کرنے سے ملک کو ترقی کی راہ پر لے جانے میں مزید مدد ملے گی۔ حکومت کے اس فیصلے کا اثر آنے والے وقتوں میں چھوٹی صنعتوں سے لے کر روزگار پیدا کرنے تک نظر آئے گا۔ ■

اسٹینڈ اپ انڈیا اسکیم کے نو سال

ایس سی، ایس ٹی اور خواتین کاروباریوں کا مضبوط سہارا

بینکوں کے قومیانے کے کئی دہائیوں بعد 2014 تک ملک کی تقریباً نصف آبادی بینکنگ نظام سے باہر تھی۔ ایسے میں جب نظام بدلا تو نہ صرف 55 کروڑ جن دھن کھاتے کھولے گئے بلکہ نوجوانوں کو جاب کریٹر بنانے والی بغیر گارنٹی کے قرض کی اسکیمیں شروع کی گئیں۔ 5 اپریل 2016 کو شروع کی گئی اسٹینڈ اپ انڈیا اسکیم انہی میں سے ایک ہے۔ اس اسکیم کے اعداد و شمار بھی اس کی کامیابی کی کہانی بیان کرتے ہیں۔ 9 سال کے اندر اسٹینڈ اپ انڈیا نے 2.67 لاکھ درخواست دہندگان کو 60 ہزار کروڑ روپئے سے زیادہ کا قرض دے کر ایس سی، ایس ٹی کمیونٹی کے ساتھ ساتھ تمام طبقوں کی خواتین کی صنعت کاری کو ایک نئی تحریک دی ہے۔

منظور شدہ قرض کی رقم میں 4 گنا اضافہ

فروری، 2025	مارچ 2018
60,503 کروڑ روپئے	15,233.78 کروڑ روپئے

- منظور شدہ کھاتے 2.67 لاکھ
- منظور شدہ رقم 60,555 کروڑ روپئے

5 مارچ 2025 تک کے اعداد و شمار

حکومت ہند کی اسٹینڈ اپ انڈیا اسکیم وزیر اعظم نریندر مودی کی اس سوچ کا نتیجہ ہے جس کا مقصد ملک کے نئے صنعت کاروں اور نوجوانوں میں خود روزگار کے ساتھ ساتھ صنعت کاری کے جذبے کو معاشی طاقت فراہم کرنا ہے۔ خاص طور پر درج فہرست ذات/قبائل اور خواتین کو ذہن میں رکھتے ہوئے تیار کی گئی اسٹینڈ اپ انڈیا اسکیم خود کفیل ہندوستان کے عزم کو حاصل کرنے کے لئے ایک مضبوط کڑی کے طور پر ابھری ہے۔ اسٹینڈ اپ انڈیا کے تحت اب تک 82 فیصد سے زیادہ قرض خواتین کاروباریوں کو دیے گئے ہیں۔

10 لاکھ سے 1 کروڑ روپئے تک کا قرض

اسٹینڈ اپ انڈیا کا مقصد مینوفیکچرنگ، خدمات، تجارت اور زراعت سے منسلک شعبوں میں گرین فیلڈ انٹر پرائزز قائم کرنے کے لئے شیڈولڈ کمرشیل بینکس (ایس سی بی) کے ذریعے ہر ایک بینک شاخ میں کم از کم ایک درج فہرست ذات یا درج فہرست قبائل کے درخواست دہندہ اور ایک خاتون درخواست دہندہ کو 10 لاکھ روپے سے 1 کروڑ روپئے تک کا قرض فراہم کرنا ہے۔ گرین فیلڈ انٹر پرائزز ایسے انٹر پرائزز کو کہتے ہیں جو ایک نئی پروڈکٹ بنانا، نئی سروس پیش کرنا یا پھر کسی نئی مارکیٹ میں اپنی توسیع کرنا چاہتا ہے۔ نیز، اگر کوئی ادارہ قرض کے لئے درخواست دے رہا ہے تو اس میں کم از کم 51 فیصد حصہ داری ایس سی/ایس ٹی یا عورت کے پاس ہونی چاہیے۔ درخواست گزار کی عمر کم از کم 18 سال ہونی چاہیے۔ اگر درخواست دہندہ مرد ہے تو اس کا تعلق ایس سی یا ایس ٹی زمرے سے ہونا چاہیے۔ اسٹینڈ اپ انڈیا کے آفیشل پورٹل https://www.standupmitra.in/Login/Register پر جا کر قرض کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ قرض کے لئے پورٹل www.jansamarth.in پر بھی درخواست دی جا سکتی ہے۔

کوآپریٹیو میں عالمی

شراکت داری سے بڑھے گی خوشحالی

سہکار یتا سے سمردھی کے مشن کے ساتھ جولائی، 2021 میں خصوصی وزارت قائم کی گئی اور اب عالمی شراکت داری کے ساتھ اس سمت میں مزید مضبوط اقدام کیا جارہا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے اسی سلسلے میں 6 مارچ کو کوآپریٹیو سیکٹر کے جائزے میں دیا نیا منتر...

کوآپریٹیو خود انحصاری کا بہترین اظہار ہیں اور ملک کے خوراک فراہم کرنے والوں کو خوشحال بنانے کا ایک طاقتور ذریعہ بھی ہیں۔ ہندوستان میں سہکار سے سمردھی کے اصول پر مبنی کوآپریٹیو ماڈل نہ صرف شمولیتی ہے، بلکہ ہر گاؤں تک پہنچنے کے ساتھ اس کا مقصد سماجی اور اقتصادی بندھنوں کو بھی مضبوط کرنا ہے۔ اب، اسے مزید مضبوط بنانے کی سمت میں وزیراعظم نریندر مودی نے ہندوستانی کوآپریٹیو سیکٹر کی توسیع کے لئے عالمی تنظیموں کے ساتھ شراکت داری کی ضرورت اور کوآپریٹیو تنظیموں کے ذریعے نامیاتی مصنوعات کو فروغ دینے پر زور دیا ہے۔ کوآپریٹیو سیکٹر کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے برآمدی منڈیوں پر توجہ مرکوز کرنے اور زرعی طریقوں میں بہتری کے لئے کوآپریٹیو سوسائٹیوں کے ذریعے مٹی کی جانچ کے ماڈل تیار کرنے کی بھی

کوآپریٹیو سیکٹر سے وابستہ ہے ملک کی آبادی کا پانچواں حصہ

- فی الحال ملک کی آبادی کا پانچواں حصہ کوآپریٹیو سیکٹر سے وابستہ ہے۔ اس میں 30 سے زیادہ شعبوں میں پھیلے 8.2 لاکھ سے زیادہ کوآپریٹیو ادارے شامل ہیں۔ 30 کروڑ سے زیادہ لوگ اس کے رکن ہیں۔
- 'سہکار سے سمردھی' کے ویژن کو عملی جامہ پہناتے ہوئے امداد باہمی کی وزارت نے وسیع مشاورتی عمل کے ذریعے نیشنل کوآپریٹیو پالیسی 2025 کا مسودہ تیار کیا ہے۔ اس کا مقصد کوآپریٹیو سیکٹر کی منظم اور جامع ترقی کو آسان بنانا ہے۔
- وزارت نے کوآپریٹیو تحریک کو فروغ دینے اور مضبوط کرنے کے لئے 7 اہم شعبوں میں 60 اقدامات کیے ہیں۔
- حکومت ہند نے کوآپریٹیو کے لئے مختلف اسکیمیں لاگو کی ہیں، جن میں 10 سے زائد وزارتوں کی 15 سے زیادہ اسکیموں کو پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (پیکس) کی سطح پر مربوط کیا گیا ہے۔

ڈیری سیکٹر میں پائیداری اور پھیلاؤ پر ورکشاپ کا افتتاح

کوآپریٹیو کے مرکزی وزیر امت شاہ نے 3 مارچ کو نئی دہلی میں 'ڈیری سیکٹر میں پائیداری اور پھیلاؤ پر ورکشاپ' کا افتتاح کیا۔ ورکشاپ میں کوآپریٹیو کی وزارت اور ماہی پروری، مویشی پروری اور ڈیری کی وزارت کی پالیسیوں اور اقدامات پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس کا مقصد ڈیری فارمنگ میں پائیداری کے ساتھ معاشی ترقی کو یقینی بناتے ہوئے ماحولیاتی تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ افتتاحی پروگرام میں کوآپریٹیو کے وزیر امت شاہ نے کہا کہ آج جب ہم سفید انقلاب-2 کی طرف بڑھ رہے ہیں تب پائیداری اور پھیلاؤ کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔ سفید انقلاب 1 سے اب تک جو کچھ حاصل کیا گیا ہے، اس میں پائیداری اور پھیلاؤ کو پورا کرنا ابھی باقی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سفید انقلاب 2.0 کا بنیادی ہدف پائیداری اور پھیلاؤ ہے اور ان کا شروع سے ہی خیال رکھا جانا چاہیے۔

ورکشاپ کے دوران کئی ریاستوں میں بائیو گیس پلانٹوں کے قیام کے لئے مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے اور سرکلر ڈیری طریقوں کی توسیع پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ نیز، اس میں ڈیری فارمنگ کو مزید موثر بنانے میں جدید ٹیکنالوجی کے کردار پر روشنی ڈالی گئی۔ اس ورکشاپ کا انعقاد نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ کے اشتراک سے حکومت ہند کے مویشی پروری اور ڈیری محکمہ نے کیا تھا۔

صلاح دی۔ نیز، وزیر اعظم مودی نے مالی لین دین کو سہولت بخش بنانے کے لئے یو پی آئی کو روپے کے سی سی کارڈ کے ساتھ مربوط کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کوآپریٹیو اداروں کے درمیان صحت مند مسابقت کی ضرورت پر زور دیا۔

میٹنگ میں کوآپریٹیو سیکٹر میں تکنیکی شمولیت کی مدد سے سہکار سے سمردھی کو فروغ دینے، کوآپریٹیو میں نوجوانوں اور خواتین کی شراکت داری میں اضافہ کرنے والی اسکیموں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں وزیر اعظم مودی نے شفافیت کو یقینی بنانے کے لئے کوآپریٹیو تنظیموں کے اثاثوں کو دستاویزی شکل دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کوآپریٹیو فارمنگ کو مزید پائیدار زرعی ماڈل کے طور پر فروغ دینے کی تجویز بھی دی۔

اسکولوں، کالجوں اور آئی آئی ایم میں پڑھایا جائے گا کوآپریٹیو کا سبق

جائزہ میٹنگ میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کوآپریٹیو سیکٹر میں زراعت اور متعلقہ سرگرمیوں کو بڑھانے کے لئے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر (ایگری اسٹیک) کے استعمال کی تجویز دی۔ اس سے زرعی شعبے سے متعلق خدمات تک کسانوں کی رسائی میں آسانی ہوگی۔ وزیر اعظم مودی نے اسکولوں، کالجوں اور انڈین انسٹی ٹیوٹس آف مینجمنٹ (آئی آئی ایم) میں کوآپریٹیو کورسز شروع کرنے کے ساتھ ساتھ آنے والی نسلوں کو راغب کرنے کی بھی تجویز پیش کی۔

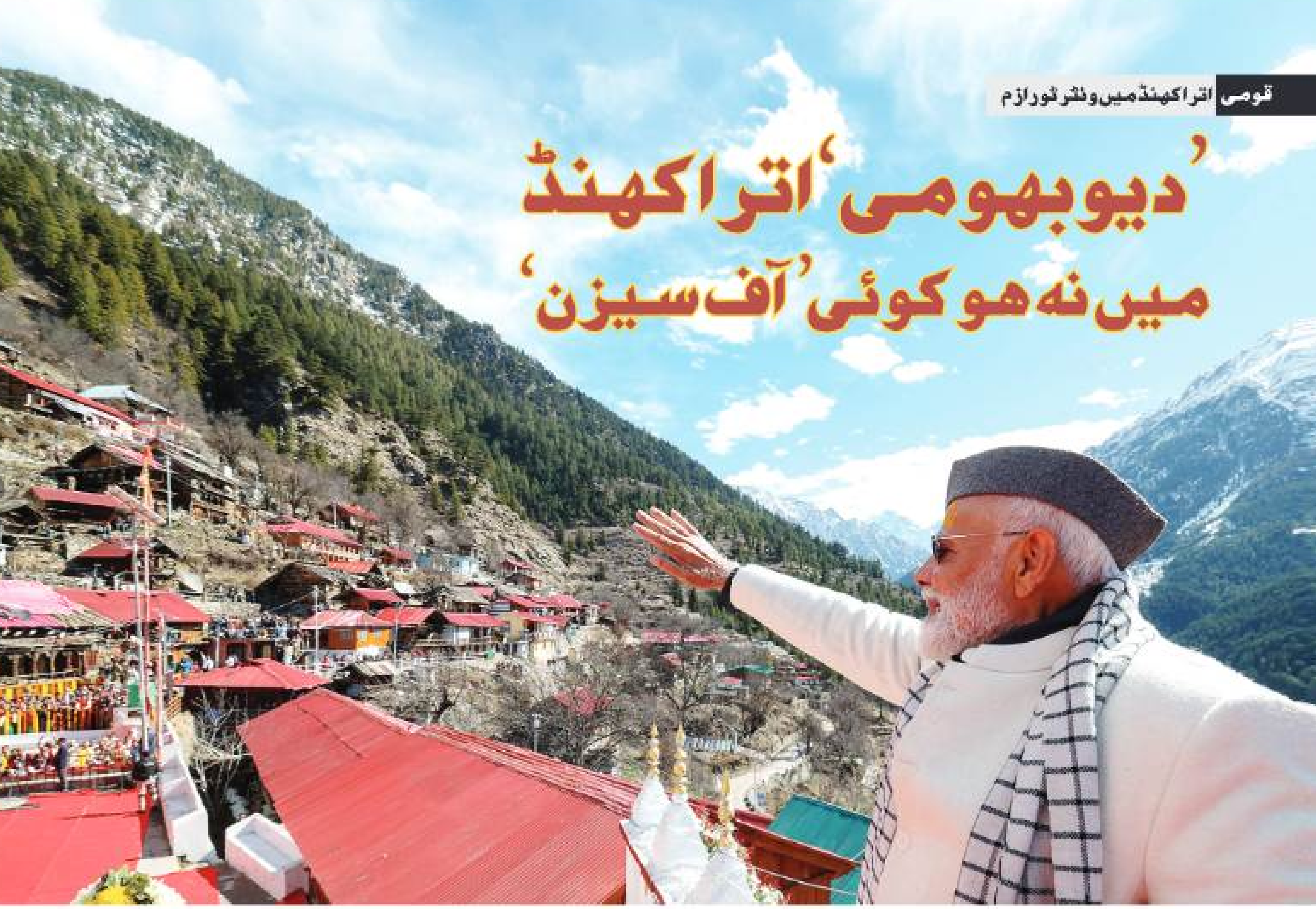

’دیوبھومی‘ اتراکھنڈ میں نہ ہو کوئی ’آف سیزن‘

سرسبز و شاداب جنگلوں، برف سے ڈھکی چوٹیوں، بہتی ندیوں اور عقیدت سے بھری وادیوں کے ساتھ بھگوانوں کی سرزمین اتراکھنڈ سب کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ چار دھام پروجیکٹ ہو یا سیاحت سے متعلق سہولیات کی ترقی... مواقع کی یہ سرزمین ہر روز ترقی کی نئی جہتیں لکھ رہی ہے۔ موسم سرما کی سیاحت کے ساتھ اتراکھنڈ اب امکانات کے نئے دروازے پر دستک دے رہا ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ فطرت کی گود میں واقع اس ریاست میں سیاحوں کے لئے کوئی ’آف سیزن‘ نہیں ہونا چاہیے۔

اتراکھنڈ حکومت گزشتہ چند برسوں میں ترقی کی نئی جہتیں لکھ رہی ہے، جس میں اسے مرکزی حکومت سے بھرپور تعاون مل رہا ہے۔ ایکو ٹورازم سے لے کر چار دھام دیویہ استھل تک، ماؤنٹین بائیکنگ سے لے کر راک کلائمبنگ تک، اسکیئنگ سے لے کر برف پر کھیلے جانے والے کھیل تک حکومت نے اہم کام کیا ہے۔ پچھلے 10 سال میں حکومت نے اتراکھنڈ کی ترقی کے لئے کروڑوں روپے کی سرمایہ کاری کی ہے، جس کا اثر نظر آنے لگا ہے۔ پچھلے چند برسوں میں حکومت کی طرف سے کی گئی کوششوں کا ہی نتیجہ ہے کہ اتراکھنڈ میں سیاحت سے لے کر روزگار تک کے مواقع تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ عقیدت مندوں کے لئے بڑھائی گئی سہولیات کی وجہ سے جہاں 2014 سے قبل ہر سال اوسطاً 18 لاکھ زائرین چار دھام یاترا کے لئے آتے تھے، وہ اب بڑھ کر سالانہ تقریباً 50 لاکھ ہو گئے ہیں۔

وزیر اعظم مودی نے 6 مارچ کو اتراکھنڈ کے ہرشل میں منعقدہ سرمائی سیاحتی پروگرام میں کہا کہ سیاحت کے شعبے کو متنوع بنانا اور اسے سال بھر جاری رہنے والی سرگرمی بنانا اتراکھنڈ کے لئے اہم ہے۔ وزیر اعظم مودی چاہتے ہیں کہ اتراکھنڈ میں کوئی آف سیزن نہ ہو اور سیاحت ہر موسم میں پھلے پھولے۔ پہاڑوں میں سیاحت موسمی ہے۔ مارچ، اپریل، مئی اور جون میں سیاحوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے لیکن اس کے بعد سیاحوں کی تعداد کم ہونے لگتی ہے۔ اس لئے سردیوں میں زیادہ تر ہوٹل، ریزورٹ اور ہوم اسٹے خالی رہتے ہیں۔ اس عدم توازن کی وجہ سے اتراکھنڈ کو سال کے ایک بڑے حصے میں اقتصادی جمود کا سامنا رہتا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ موسم سرما کے دوران اتراکھنڈ کا دورہ کرنے سے دیوبھومی کی روحانی عظمت کی حقیقی جھلک ملتی ہے۔ اتراکھنڈ میں مذہبی زیارتوں کے لئے

اپنے سیاحتی شعبے کو متنوع بنانا... بارہماسی بنانا... اتراکھنڈ کے لئے بہت ضروری ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اتراکھنڈ میں کوئی بھی سیزن... آف سیزن نہ ہو... ہر سیزن میں سیاحت جاری رہے۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

موسم سرما کی خاص اہمیت ہے کیونکہ اس دوران متعدد مقدس مقامات پر منفرد رسوم ادا کی جاتی ہیں۔ پچھلے چند برسوں میں چار دھام آل ویدر روڈ، جدید ایکسپریس وے، ریلوے، ہوائی اور ہیلی کاپٹر خدمات میں توسیع کی گئی ہے۔ پہاڑی علاقوں میں ایکو لاگ ہٹس، کنونشن سینٹر اور ہیلی پیڈ کے بنیادی ڈھانچے کو تیار کرنے پر بھی توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ ٹمر-سین مہادیو، مانا گاؤں اور جادنگ گاؤں جیسے مقامات میں سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو از سر نو تیار کیا جا رہا ہے۔ حکومت اتراکھنڈ کے سرحدی علاقوں کو بھی سیاحت کے ذریعے فائدہ پہنچانے کا کام کر رہی ہے۔■

وزیراعظم کی اپیل

- نوجوان موسم سرما میں سیاحت کے لئے پہاڑوں پر آئیں۔
- گڑھوالی میں 'گھم تیپو ٹورازم' کے تصور کی تجویز۔
- کارپوریٹ دنیا اتراکھنڈ میں میٹنگوں، کانفرنسوں اور نمائشوں کا اہتمام کرے۔
- سردیوں میں ہونے والی شادیوں کے لئے اتراکھنڈ کو ترجیح دیں۔
- اتراکھنڈ موسم سرما میں فلم کی شوٹنگ کے لئے ایک مثالی جگہ بنے۔
- اتراکھنڈ کے گرم چشموں کو تندرستی کے اسپا کے طور پر تیار کیا جائے۔
- برف سے ڈھکے علاقوں میں موسم سرما کے یوگا کیمپ کا انعقاد کیا جائے۔
- موسم سرما میں وائلڈ لائف سفاری کا خصوصی اہتمام کیا جانا چاہیے۔
- ملک کے نوجوانوں اور مواد تخلیق کرنے والوں کو موسم سرما کی سیاحت کو فروغ دینا چاہیے۔
- مواد تخلیق کرنے والوں کی طرف سے مختصر فلمیں بنانے کا مقابلہ ہو۔

مدرا لون: سیاحت اور روزگار کو فروغ دینے کے لئے اتراکھنڈ میں ہوم اسٹے کو فروغ دیا جائے گا۔ اس کے لئے مرکزی حکومت نے مدرا لون فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت کے اس فیصلے سے پہاڑی ریاستوں میں ہوم اسٹے کا رجحان بڑھنے کی امید ہے۔

کیدارناتھ روپ وے کی تعمیر کے بعد جو سفر فی الحال 8 سے 9 گھنٹے میں مکمل ہوتا ہے، اسے تقریباً 30 منٹ میں پورا کر لیا جائے گا۔

ترقی بھی، وراثت بھی

کیدارناتھ - ہیم کنڈ صاحب میں روپ وے بنائے گی حکومت

ہندوستان کے عقیدے کی علامت کیدارناتھ دھام اور ہیم کنڈ صاحب ان ناقابل رسائی مقامات میں بھی شامل ہیں جہاں تک پہنچنے کے لئے مسافروں کو طویل اور دشوار گزار راستہ پیدل طے کرنا پڑتا ہے۔ 'ترقی بھی، وراثت بھی' کے عزم کے ساتھ آگے بڑھنے والی حکومت اب یہاں روپ وے بنانے جا رہی ہے۔ مرکزی کابینہ نے اس سے متعلق تجویز کو منظوری دی...

- **فیصلہ: گووند گھاٹ سے ہیم کنڈ صاحب جی تک بنے گا روپ وے۔**
- اثر: گووند گھاٹ سے ہیم کنڈ صاحب تک 2,730.13 کروڑ روپئے کی لاگت سے ایک روپ وے تعمیر کیا جائے گا۔ روپ وے سے ہر گھنٹے 1,100 اور روزانہ 11,000 مسافر سفر کر سکیں گے۔ ہیم کنڈ صاحب اتراکھنڈ کے چمولی ضلع میں ہے۔ سطح سمندر سے اس کی اونچائی 15 ہزار فٹ ہے۔ یہاں قائم گرودوارہ سال میں تقریباً 5 مہینے کھلتا ہے۔ یہاں ہر سال تقریباً 2 لاکھ زائرین آتے ہیں۔ فی الحال ہیم کنڈ صاحب کا سفر گووند گھاٹ سے 21 کلومیٹر کی ایک چیلنجنگ چڑھائی ہے اور اسے پیدل، ٹٹو یا پالکی پر پورا کیا جاتا ہے۔ مجوزہ روپ وے ہیم کنڈ صاحب جانے والے زائرین اور پھولوں کی وادی میں آنے والے سیاحوں کو سہولت فراہم کرے گا۔ اس کے ذریعے سفر صرف 42 منٹ میں مکمل ہو گا۔

سون پریاگ سے کیدارناتھ

تک روپ وے پروجیکٹ کو منظوری

لمبائی
12.9
کلومیٹر

لاگت
4,081.28
کروڑ

1800
لوگوں کو فی گھنٹہ ایک طرف سے اور ایک دن میں 18000 مسافروں کو لے جانے کی صلاحیت۔

16
کلومیٹر کی دشوار گزار چڑھائی گوری کنڈ سے کیدارناتھ مندر تک۔

36
منٹ میں مکمل ہو گا سفر ابھی 9 گھنٹے لگتے ہیں۔

06
سال میں پورا ہو گا کام، اسے عوامی - نجی شراکت داری کے تحت بنایا جائے گا۔

- **فیصلہ: لائیو اسٹاک ہیلتھ اینڈ ڈیزیز کنٹرول پروگرام (ایل ایچ ڈی سی پی) میں ترمیم کو منظوری۔**
- اثر: اس اسکیم سے ٹیکہ کاری، نگرانی اور صحت سہولیات کے اپ گریڈیشن کے ذریعے مویشیوں کی بیماریوں کی روک تھام اور قابو پانے میں مدد ملے گی۔ اس اسکیم سے پیداواری صلاحیت میں بہتری آئے گی۔ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، دیہی علاقوں میں انٹرپرینیورشپ کو فروغ ملے گا اور بیماری کے بوجھ کے سبب کسانوں کو ہونے والے اقتصادی خسارے کو روکا جا سکے گا۔

دو اہم فیصلے لیتے ہوئے کابینہ نے دیو بھومی اتراکھنڈ میں دو نئے روپ وے کو منظوری دی ہے۔ سون پریاگ سے کیدارناتھ اور گووند گھاٹ سے ہیم کنڈ صاحب جی تک ان کی تعمیر سے عقیدت مندوں کا وقت بچے گا۔ ان کا سفر مزید آسان ہو گا۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

ضرورت مندوں کو بااختیار بنانا...
ترقی یافتہ ملک کی طرف پہلا قدم

غربت کے خاتمے کے لئے مسلسل کوششوں کا عزم آج نئے ہندوستان کی پہچان بن گیا ہے اور ترقی کے مرکز میں خواتین کو بااختیار بنانا اس کی اولین ترجیح۔ 2014 میں جب وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے اس کے لئے خصوصی کوششیں شروع کیں تو انہیں مرکز میں رکھ کر تیار کردہ اسکیموں نے کئی سنگ میل عبور کیے، لیکن کوششوں کا سلسلہ اب نئے معیارات کے ساتھ ہدف سے کہیں آگے بڑھ گیا ہے۔ گزشتہ دہائی کی انہی کوششوں کے ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے دو روزہ دورہ گجرات کے دوران مستقبل کی سمت کا ذکر کیا۔ جہاں سورت میں انہوں نے فوڈ سیکیورٹی سیچوریشن مہم شروع کی تو وہیں نوساری میں انہوں نے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر لکھ پتی دیدیوں کے ساتھ بات چیت کی۔

ہندوستان نے گزشتہ ایک عشرے میں غریبوں کو بااختیار بنانے کے لئے مشن موڈ میں کام کیا ہے۔ غریبوں کے اردگرد ایک ایسی حفاظتی ڈھال تیار کی کہ انہیں کسی کے سامنے بھیک مانگنے کی ضرورت نہ پڑے۔ پکے گھر، بیت الخلا، گیس کنکشن، نل کنکشن، پی ایم پوشن، سکشم آنگن واڑی، ماترو وندنا، ڈی بی ٹی اور 5 لاکھ روپے تک مفت علاج کے ساتھ کاروبار شروع کرنے کے لئے پی ایم سوندھی اور پی ایم مدرا جیسی اسکیموں نے بہتری کا ایک نیا اسکرپٹ لکھا ہے۔ سورت میں فوڈ سیکورٹی سیچوریشن مہم کا آغاز کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے مرکزی حکومت کی ان کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ غریب کے گھر میں چولہا نہیں جلے، بچے آنسو بہاتے ہوئے سو جائیں...... یہ اب ہندوستان کو قبول نہیں ہے۔ کووڈ

نوساری میں خواتین کی طاقت کو سلام...

وزیر اعظم نے کہا- کروڑوں ماؤں اور بہنوں کا آشیرواد میری زندگی کے کھاتے میں

بین الاقوامی یوم خواتین کے موقع پر نوساری کے وانسی - بورسی گاؤں میں تقریباً ڈیڑھ لاکھ لکھ پتی دیدیوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہاکہ میں دنیا کا سب سے امیر شخص ہوں۔ میری زندگی کے کھاتے میں کروڑوں ماؤں اور بہنوں کا آشیرواد ہے۔

وزیر اعظم مودی نے کہاکہ ہمارے یہاں صحیفوں میں ناری کو نارائنی کہا گیا ہے۔ لہذا، وکست بھارت بننے کے لئے، ہندوستان کی تیز رفتار ترقی کے لئے، آج ہندوستان خواتین پر مبنی ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ حکومت خواتین کی زندگی میں عزت اور سہولت دونوں کو اولین ترجیح دیتی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہاکہ سیاست کا میدان ہو یا کھیل کا میدان، عدلیہ ہو یا پولیس، ملک کے ہر شعبے، ہر جہت میں خواتین کا پرچم لہرا رہا ہے۔ 2014 کے بعد سے ملک کے اہم عہدوں پر خواتین کی حصے داری میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ 2014 کے بعد ہی مرکزی حکومت میں سب سے زیادہ خواتین وزیر بنیں۔ پارلیمنٹ میں بھی خواتین کی موجودگی میں کافی اضافہ ہوا۔

وزیر اعظم نے کہاکہ آج ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم ہے۔ تقریباً نصف اسٹارٹ اپ میں کوئی نہ کوئی خاتون ڈائریکٹر ہے۔ ہندوستان خلا اور خلائی سائنس میں لامحدود بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ زیادہ تر بڑے مشنوں کی قیادت خواتین سائنسدانوں کی ٹیمیں کر رہی ہیں۔ ہم سب یہ دیکھ کر فخر محسوس کرتے ہیں کہ آج دنیا میں خواتین پائلٹوں کی سب سے زیادہ تعداد ہمارے ہندوستان میں ہے۔

وزیر اعظم مودی کے ساتھ گفت و شنید میں لکھپتی دیدیوں نے مختلف قسم کے کاروبار سے ایک لاکھ روپئے سے زیادہ سالانہ کمائی کی اطلاع دی۔ اس پر وزیر اعظم مودی نے کہاکہ میرا خواب 3 کروڑ لکھ پتی دیدی بنانے کا ہے لیکن لگتا ہے آپ لوگ اسے 5 کروڑ کی تعداد تک پہنچا دیں گی۔

جی - میتری اور جی - سفل کا آغاز

وزیر اعظم نریندر مودی نے نوساری میں یوم خواتین کے موقع پر منعقدہ ایک دیگر تقریب میں گجرات حکومت کے جی - سفل اور جی - میتری پروگراموں کا آغاز کیا۔ جی - میتری اسکیم ان اسٹارٹ اپ کو مالی امداد اور مدد فراہم کرے گی جو دیہی معاش کے لئے سازگار ماحول پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اسی طرح، جی – سفل اسکیم گجرات کے دو خواہش مند اضلاع اور 13 خواہش مند بلاکوں میں انتودے کنبے کی سیلف ہیلپ گروپ خواتین کو مالی مدد اور کاروباری تربیت فراہم کرے گی۔

چھ خواتین نے سنبھالا وزیر اعظم کا سوشل میڈیا اکاؤنٹ

خواتین کے عالمی دن کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک منفرد اقدام کرتے ہوئے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو سنبھالنے کی ذمہ داری چھ متاثر کن خواتین کو دی۔ اس اقدام کے ذریعے وزیر اعظم مودی نے خواتین کو بااختیار بنانے کے تئیں اپنے عزم کو مزید مضبوط کیا ہے۔ وزیر اعظم مودی کا سوشل میڈیا اکاؤنٹ سنبھالنے والی خواتین میں شطرنج کی کھلاڑی ویشالی رمیش بابو، 'بہار کی مشروم لیڈی' کے نام سے مشہور انیتا دیوی، بھابھا ایٹمک ریسرچ سنٹر میں جوہری سائنسداں ایلینا مشرا، ہندوستانی خلائی تحقیق تنظیم میں خلائی سائنسداں شلپی سونی، فرنٹئیر مارکیٹس کی بانی اور سی ای او اجیتا شاہ اور سامرتھیم سینٹر فار یونیورسل ایکسیسبیلٹی کی بانی ڈاکٹر انجلی اگروال شامل ہیں۔

دور میں شروع کی گئی پردھان منتری غریب کلیان یوجنا کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ جب ہم وطنوں کو سب سے زیادہ مدد کی ضرورت تھی، مرکزی حکومت اس مہم کے ذریعے ان کی شراکت دار بن کر ان کے ساتھ کھڑی رہی۔ آج ہر سال مرکزی حکومت اس اسکیم پر تقریباً سوا دو لاکھ کروڑ روپئے خرچ کر رہی ہے،

گِر میں فوٹو گرافی

ونتارا میں جنگلی حیات کے ساتھ یادگار لمحے گزارے

وزیر اعظم نریندر مودی عالمی یوم جنگلی حیات کے موقع پر یکم سے 3 مارچ تک گجرات کے تین روزہ دورے پر تھے۔ اس دوران انھوں نے نیشنل وائلڈ لائف بورڈ کے ساتویں اجلاس کی صدارت بھی کی۔ اجلاس کے دوران نیشنل وائلڈ لائف بورڈ نے جنگلی حیات کے تحفظ میں حکومت کی طرف سے کئے گئے مختلف اقدامات کا جائزہ لیا۔ میٹنگ کے دوران وزیر اعظم مودی نے ملک میں پہلی بار ندی ڈولفن کی تخمینہ رپورٹ جاری کی۔ انھوں نے چیتا کو مدھیہ پردیش کے گاندھی ساگر سینکچوری اور گجرات کے بنّی گھاس کے میدانوں سمیت دوسرے علاقوں میں متعارف کرانے کا اعلان بھی کیا۔ انھوں نے جوناگڑھ میں نیشنل وائلڈ لائف ریفرل سنٹر کا سنگ بنیاد بھی رکھا جو جنگلی حیات کی صحت اور بیماریوں کی روک تھام سے متعلق مختلف پہلوؤں کے تال میل اور انتظامیہ کے لئے ایک مرکز کے طور پر کام کرے گا۔

وزیر اعظم نریندر مودی 3 مارچ کو ایشیائی شیروں کے گھر کے طور پر شناخت رکھنے والے گجرات کے گر نیشنل پارک گئے۔ ایشیائی شیروں کی فوٹو گرافی کی۔ انھوں نے کہا کہ گر آکر مجھے گجرات کے وزیر اعلیٰ کے طور پر میرے دور میں کئے گئے اجتماعی کاموں کی بہت سی یادیں بھی تازہ ہو گئیں۔ وہیں، انھوں نے جام نگر کے ونتارا میں وائلڈ لائف ریسکیو، ری ہیبلیٹیشن اینڈ کنزرویشن سینٹر کا افتتاح کیا۔

2,000 سے زیادہ انواع ونتارا میں

1.5 لاکھ سے زیادہ بچائے گئے، معدومیت کے خطرے سے دوچار اور بحران زدہ جانور رہتے ہیں۔

اس دوران وزیر اعظم مودی ایشیائی شیر کے بچے، سفید شیر کے بچے، کلاؤڈڈ تیندوا کے بچے اور کیراکل کے بچے سمیت مختلف جانوروں کے ساتھ کھیلتے نظر آئے۔ انھوں نے بچوں کو کھانا بھی کھلایا۔ کلاؤڈڈ تیندوا بچہ ایک نایاب اور معدومیت کے خطرے سے دوچار نسل ہے۔

تا کہ ہر غریب کے گھر میں چولہا جلتا رہے۔ گجرات حکومت کی ستائش کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ریاستی حکومت نے اس کی توسیع بھی کی ہے۔ گجرات نے آمدنی کی حد میں اضافہ کیا تا کہ زیادہ سے زیادہ مستفیدین اس سے فیضیاب ہوسکیں۔ ■

اختراعات

کی سرزمین بنتا ہندوستان . . .

دنیا کو صفر کا تصور دینے والا ہندوستان آج لامحدود اختراعات کی سرزمین بن رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان آج دنیا کی نئی فیکٹری کے طور پر ابھر رہا ہے، اب ملک کے لوگ صرف افرادی قوت نہیں بلکہ عالمی طاقت ہیں۔ پوری دنیا کی نظریں 21ویں صدی کے ہندوستان پر ہیں۔ دنیا بھر کے لوگ ہندوستان آنا چاہتے ہیں، ہندوستان کو سمجھنا چاہتے ہیں۔ ہندوستان میں روز نئے ریکارڈ بن رہے ہیں۔ نیز، سیمی کنڈکٹر سے لے کر طیارہ بردار جہاز تک کے شعبوں میں ہندوستان میں ترقی کی نئی راہیں کھل رہی ہیں . . .

یکم مارچ کو دہلی کے بھارت منڈپم میں منعقدہ این ایکس ٹی کانکلیو سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان کی خواہش ہر عالمی پلیٹ فارم پر اپنا پرچم لہراتے دیکھنا ہے اور ملک اسی سوچ کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک بنانے کا خواب اور عزم ہر شہری اور کاروباری شخص کا ہونا چاہیے۔ ملک میں اس سمت میں کام کیا جا رہا ہے تاکہ دنیا بھر کے ہر بازار، ڈرائنگ روم اور کھانے کی میز پر ایک ہندوستانی برانڈ نظر آئے۔ کچھ سال قبل ہی وزیر اعظم مودی نے ملک کے سامنے 'ووکل فار لوکل' اور 'لوکل فار گلوبل' کا ویژن پیش کیا تھا۔ آج یہ خواب پورا ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ ہندوستان کی آیوش مصنوعات اور یوگا مقامی سے عالمی ہو گئے ہیں۔ وزیر اعظم مودی چاہتے ہیں کہ 'میڈ ان انڈیا' کا منتر پوری دنیا میں پھیل جائے۔ وزیر اعظم مودی کا خواب ہے کہ جب لوگ بیمار ہوں تو وہ 'ہیل اِن انڈیا' کے بارے میں سوچیں، جب وہ شادی کی منصوبہ بندی کر رہے ہوں تو 'ویڈ اِن انڈیا' کے بارے میں سوچیں۔

ہندوستان نے گلوبل ساؤتھ کو مضبوط آواز دی ہے اور جزیرہ نما ممالک کے مفادات کو ترجیح دی ہے۔ موسمیاتی بحران پر قابو پانے کے لئے ہندوستان نے مشن لائف ویژن دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ ہندوستان انٹرنیشنل سولر الائنس اور کولیشن فار ڈیزاسٹر ریزیلیئنٹ انفراسٹرکچر جیسے اقدامات کی قیادت کر رہا ہے۔ ہندوستان نہ صرف دنیا کو مصنوعات فراہم کر رہا ہے بلکہ عالمی سپلائی چین میں ایک بھروسہ مند اور قابل اعتماد شراکت دار بھی بن رہا ہے۔

سستے انٹرنیٹ ڈیٹا نے ملک میں موبائل فون کی مانگ میں اضافہ کیا ہے۔ پی ایل آئی جیسی اسکیموں نے مانگ کو مواقع میں تبدیل کر دیا ہے، جس سے ہندوستان دواسازی سے لے کر الیکٹرانکس کے شعبوں تک برآمد کنندہ بن گیا ہے۔ دنیا بھر کے کئی ممالک ہندوستان

ہم ووکل فار لوکل اور لوکل فار گلوبل کے ویژن کو حقیقت میں بدلتے دیکھ رہے ہیں۔ ہمارے آیوش پروڈکٹس اور یوگا، لوکل سے گلوبل ہو گئے ہیں۔ آج ہندوستان کے سپر فوڈ، ہمارا مکھانہ، لوکل سے گلوبل ہو رہا ہے۔ ہندوستان کے شری ان بھی لوکل سے گلوبل ہو رہے ہیں۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

ملک کے تحقیق کاروں کی خدشات کا ازالہ کیا: ون نیشن ون سبسکرپشن کا فیصلہ کیا گیا۔ اس سے ملک کے ہر محقق کو دنیا کے معروف جرائد تک مفت رسائی یقینی ہوئی ہے۔

6 ہزار کروڑ روپئے سے زیادہ خرچ کرنے جا رہی ہے اس پر حکومت۔

کے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، انڈیا اسٹیک سے جڑنے کے لئے معاہدوں پر دستخط کر رہے ہیں۔ ہندوستان ایک بڑی خلائی طاقت ہے اور دوسرے ممالک کو بھی ان کے خلائی عزائم کو پورا کرنے میں مدد فراہم کر رہا ہے۔ ہندوستان عوامی بہبود کے لئے اے آئی پر کام کر رہا ہے اور اپنے تجربے اور مہارت کو دنیا کے ساتھ ساجھا کر رہا ہے۔ ■

کانکلیو میں وزیر اعظم مودی کا ان باتوں پر رہا زور...

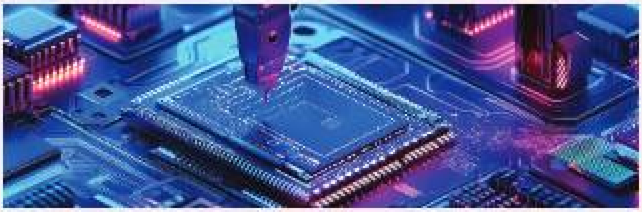

- سیمی کنڈکٹر سے لے کر طیارہ بردار جہاز تک ہر چیز ہندوستان میں تیار کی جا رہی ہے۔
- آج آیوش مصنوعات اور یوگا، مقامی سے عالمی ہو چکے ہیں۔
- ہندوستان کے سپر فوڈ، کافی، ملیٹس، شری ان اور مکھانہ لوکل سے گلوبل ہو رہے ہیں۔

60% سے زیادہ دنیا کی ہلدی سپلائی کرتا ہے ہندوستان

- ہندوستان دنیا میں کافی برآمد کرنے والا ساتواں سب سے بڑا ملک بن گیا ہے۔
- ہندوستان کے موبائل، الیکٹرانک مصنوعات اور ادویات عالمی شناخت بنا رہی ہیں۔
- ہندوستان دنیا کی نئی فیکٹری بن رہا ہے۔ ہم صرف ورک فورس نہیں بلکہ عالمی فورس بن رہے ہیں۔
- ہندوستان جن چیزوں کو درآمد کرتا تھا، آج اس کا ابھرتا ہوا برآمدی مرکز بن رہا ہے۔
- کسانوں کی فصلیں پوری دنیا کی منڈیوں میں پہنچ رہی ہیں۔
- پلوامہ کی ہِم مٹر، مہاراشٹر کے پورندر فگس اور کشمیر کے کرکٹ بلے کی مانگ اب دنیا میں بڑھ رہی ہے۔
- ہندوستان کی دفاعی مصنوعات، دنیا کو بھارتی انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی کی طاقت دکھا رہی ہیں۔
- پچھلی دہائی میں پہلی بار ڈھائی کروڑ سے زیادہ خاندانوں تک بجلی پہنچی۔
- ملک میں انٹرنیٹ ڈیٹا سستا ہوا تو موبائل فون کی مانگ بڑھ گئی۔
- اب آپ صرف چند لمحوں میں آئی ٹی آر فائل کرتے ہیں اور ریفنڈ بھی چند دنوں میں براہ راست آپ کے اکاؤنٹ میں جمع ہو جاتا ہے۔

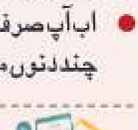

12 لاکھ روپئے تک کی آمدنی کو ٹیکس فری کر دیا گیا ہے ملک میں۔

- دنیا کو صفر کا تصور دینے والا ہندوستان آج لامحدود اختراعات کی سرزمین بن رہا ہے۔
- کووڈ وبا کے دوران ملک کی ویکسین نے دنیا کو ہندوستان کے معیاری حفظان صحت کے حل کا ایک نمونہ دیا۔
- 2025-26 کے بجٹ میں 50 ہزار نئی اٹل ٹنکرنگ لیب کا اعلان۔

ماریشس میں بستا ہے منی ہندوستان

قریبی سمندری ہمسایہ، بحر ہند میں ایک اہم شراکت دار اور افریقی براعظم کا گیٹ وے کہے جانے والے ماریشس کے ساتھ ہندوستان کے مضبوط تاریخی، جغرافیائی اور ثقافتی رشتے رہے ہیں۔ سنہرے ماضی کی بنیادوں پر مبنی ان رشتوں میں وزیر اعظم نریندر مودی کے دو روزہ دورہ ماریشس نے ایک اور روشن باب کا اضافہ کیا۔

ہندوستان اور ماریشس صرف تاریخ سے ہی نہیں بلکہ مستقبل کے امکانات سے بھی جڑے ہوئے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان گہرے لگاؤ کو اس حقیقت سے بھی سمجھا جا سکتا ہے کہ ماریشس کی کل آبادی کا تقریباً 70 فیصد حصہ ہند نژاد لوگوں کا ہے۔ دونوں ملکوں کے مضبوط تعلقات کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ ماریشس 1968 میں آزاد ہوا لیکن ہندوستان نے ماریشس کے ساتھ 1948 سے ہی سفارتی رشتے قائم کر لیے تھے۔ 12 مارچ کو ماریشس کے 57 ویں قومی دن کے موقع پر منعقدہ تقریبات میں شرکت کے لئے پہنچے وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی ہندوستانی برادری سے خطاب کرتے ہوئے اس خوشگوار رشتے کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ جب میں 10 سال پہلے آج کی ہی تاریخ کو ماریشس آیا تھا، اس سال ہولی

ہندوستان اور ماریشس کے درمیان بڑھتے تجارتی رشتے

سال 2005 سے ہندوستان تجارتی اور اقتصادی محاذ پر ماریشس کے سب سے بڑے تجارتی شراکت داروں میں سے ایک رہا ہے۔ ہندوستان سے ماریشس کو 24-2023 میں 778.03 ملین ڈالر کی برآمدات ہوئی، جبکہ درآمدات 73.10 ملین ڈالر کی رہی۔ ہندوستان بنیادی طور پر ماریشس کو پیٹرولیم مصنوعات، ادویات، اناج، کپاس اور جھینگا برآمد کرتا ہے جبکہ ماریشس ہندوستان کو ونیلا، طبی آلات اور ریفائنڈ کوپر جیسی مصنوعات درآمد کرتا ہے۔ 2000 سے اب تک ماریشس سے ہندوستان میں 175 بلین ڈالر کی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری ہوئی ہے، جس سے یہ ہندوستان کا تیسرا سب سے بڑا سرمایہ کار ملک بن گیا ہے۔

ہندوستان اور ماریشس کے درمیان تاریخی رشتوں کا احترام کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کو ماریشس حکومت نے اپنے اعلیٰ ترین شہری اعزاز گرینڈ کمانڈر آف دی آرڈر آف دی اسٹار اینڈ کی آف دی انڈین اوشن 'جی سی ایس کے' سے نوازا۔

ایک ہفتہ پہلے ہی گزر چکی تھی، تب میں ہندوستان سے پھگوا کا جوش اپنے ساتھ لے کر آیا تھا۔ اب اس بار ماریشس سے ہولی کے رنگ اپنے ساتھ لے کر ہندوستان جاؤں گا۔ میں اپنے ساتھ مقدس سنگم کا پانی لایا ہوں۔ یہ مقدس پانی کل یہاں گنگا تالاب میں چڑھایا جائے گا۔

وزیر اعظم نریندر مودی اور ماریشس کے وزیر اعظم نوین چندر رامگولم کے درمیان وفود کی سطح کی بات چیت کے دوران اہم معاہدے بھی طے پائے۔ دونوں ممالک نے 8 مفاہمت ناموں پر دستخط کیے۔ اس دوران دونوں رہنماؤں نے مشترکہ بیان بھی جاری کیا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ماریشس اور ہندوستان نے اس شراکت داری کو اسٹریٹجک پارٹنرشپ کا درجہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہندوستان، ماریشس کے خصوصی اقتصادی زون کی حفاظت میں مکمل تعاون فراہم کرے گا۔ حکومت ہند کوسٹ گارڈ کی ضروریات کو پورا کرنے، ماریشس میں پولیس اکیڈمی اور نیشنل میری ٹائم انفارمیشن شیئرنگ سینٹر کے قیام میں بھی مدد کرے گی۔ ڈیجیٹل صحت، آیوش مراکز، اسکولی تعلیم، ہنر اور نقل وحرکت میں تعاون بڑھایا جائے گا۔ انسانی ترقی کے لئے مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کے مشترکہ استعمال پر اتفاق رائے ہوا ہے۔ ماریشس کے لوگوں کو ہندوستان میں چار دھام یاترا اور رامائن ٹریل کے لئے سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان ماریشس میں پارلیمنٹ کی نئی عمارت کی تعمیر میں تعاون کرے گا۔ یہ جمہوریت کی ماں کی طرف سے ماریشس کو تحفہ ہوگا۔

گلوبل ساؤتھ کے لئے ایک نیا ویژن پیش کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ماریشس ہمارا ایک اہم شراکت دار ہے۔ ساگر (سیکورٹی اینڈ گروتھ فار آل ان دی ریجن) کے تصور کی بنیاد 10 سال قبل ماریشس میں رکھی گئی تھی۔ 'گلوبل ساؤتھ' کے لئے ہمارا ویژن مہا ساگر (میوچول اینڈ ہولسٹک ایڈوانسمنٹ فار سیکورٹی اینڈ گروتھ اکراس ریجن) یعنی تمام خطوں میں سیکورٹی اور ترقی کے لئے باہمی اور مجموعی پیشرفت ہوگی۔ ہمارا نقطہ نظر ترقی کے لئے تجارت، ترقی کے لئے ہنر کے فروغ اور مشترکہ مستقبل کے لئے باہمی سلامتی پر مرکوز ہے۔ واضح رہے کہ حکومت ہند نے 2015 میں بحر ہند میں اپنی موجودگی بڑھانے کے لئے ساگر پروجیکٹ شروع کیا تھا۔■

ماریشس دورے کے اہم سنگ میل...

- ہندوستان نے ماریشس میں ہندوستانی تارکین وطن کی ساتویں نسل تک کو او سی آئی کارڈ دینے کا فیصلہ کیا۔
- وزیر اعظم مودی نے ماریشس کے وزیر اعظم نوین چندر رامگولم اور ان کی اہلیہ وینا رامگولم کے ساتھ ساتھ صدر دھرم ویر گوکھل اور ان کی اہلیہ برندا گوکھل کو بھی او سی آئی کارڈ سونپے۔
- ماریشس کے اسٹیٹ ہاؤس میں حکومت ہند کے تعاون سے قائم کردہ آیورویدگارڈن کا بھی وزیر اعظم مودی نے دورہ کیا۔
- ماریشس میں 100 کلو میٹر طویل پانی کی پائپ لائن کو جدید بنانے کا کام کیا جائے گا۔
- اگلے پانچ سال میں ماریشس کے 500 سول سروینٹس کو ہندوستان میں تربیت دی جائے گی۔ دونوں ممالک کے درمیان باہمی تجارت کو مقامی کرنسی میں طے کرنے کا معاہدہ بھی ہوا۔

گلوبل ساؤتھ سے جڑنے میں اہم رول

وزیر اعظم نریندر مودی نے ماریشس کے وزیر اعظم نوین چندر رامگولم کے ساتھ ٹرایون کنونشن سنٹر میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں ماریشس کی ہندوستانی برادری سے خطاب کیا۔ وزیر اعظم مودی نے ایک خصوصی بندوبست کے تحت ماریشس میں ہند نژاد لوگوں کی ساتویں نسل کو او سی آئی کارڈ فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ انھوں نے کہا کہ حکومت ہند موریشس میں ہند نژاد کمیونٹی کو اپنی ثقافتی جڑوں کو محفوظ رکھنے اور پروان چڑھانے میں مدد کرنے کے لئے منسلک ورثے کو پروان چڑھانے کے اقدامات کی حمایت کرے گی۔ ہندوستان نے ماحولیاتی تبدیلی کے مشترکہ چیلنج سے نمٹنے میں انٹرنیشنل سولر الائنس اور گلوبل بائیو فیول الائنس کے اقدامات میں ماریشس کی شراکت داری کی ستائش کی۔ 'ایک پیڑ ماں کے نام' پہل کے تحت وزیر اعظم مودی نے تاریخی سر شیو ساگر رامگولم بوٹینیکل گارڈن میں ایک پودا لگایا۔

دونوں ممالک کے وزرائے اعظم نے ماریشس کے ریڈویٹ میں اٹل بہاری واجپئی انسٹی ٹیوٹ آف پبلک سروس اینڈ انوویشن کا افتتاح کیا۔

جن کی پوری زندگی رہی صفائی کے لئے وقف

ولادت - 2 اپریل 1943 ■ وفات - 15 اگست 2023

بہار کی مقدس سرزمین پر پیدا ہونے والا ایک بچہ، جس کے اپنے گھر میں بیت الخلاء نہیں تھا... رفع حاجت کے لئے کنبے کی خواتین کی گھر سے باہر جانے کی مجبوری نے اسے ملک میں بیت الخلا کے انقلاب کا علمبردار بنا دیا۔ اس کا نام ہے ڈاکٹر بندیشور پاٹھک... خواتین کی عزت نفس کے لئے سلبھ سوچھتا کمپلیکس کا ان کا خیال 2014 میں اس عوامی تحریک کی ترغیب بھی بنا، جس کے ذریعے وزیر اعظم نریندر مودی نے صفائی کو سوچھ بھارت مشن کی شکل میں ایک عوامی تحریک بنا دیا۔

ایک قدامت پسند برہمن گھرانے میں پیدا ہونے والے ڈاکٹر بندیشور پاٹھک کی صفائی سے دلچسپی کی کہانی 6 سال کی اس عمر سے شروع ہوتی ہے جسے عام طور پر کھیلوں، کھلونوں اور کہانیوں کا دور سمجھا جاتا ہے۔ ایک دن اچانک انہوں نے ایک ایسی عورت کو چھو دیا جسے تنگ نظر معاشرے میں مبینہ طور پر اچھوت کہہ کر پکارا جاتا تھا۔ دادی نے سزا دی، گھر والے ناراض ہو گئے، لیکن اس حوالے سے بچے کے ذہن میں کئی سوالات نے جنم لیا۔ انہوں نے یہ بھی دیکھا کہ گھر میں بیت الخلا نہ ہونے کی وجہ سے کنبے کی خواتین کو رفع حاجت کے لئے باہر جانا پڑتا ہے۔ ان واقعات کا ان پر ایسا اثر ہوا کہ بڑے ہو کر انہوں نے صفائی کو ہی اپنی زندگی کا مقصد بنا لیا۔ جس دور میں انہوں نے بیت الخلاء جیسے موضوع پر کام کرنا شروع کیا تب انہیں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ انہیں کافی جدوجہد سے گزرنا پڑا اور لوگوں کی باتیں سننی پڑیں۔ لوگوں نے ان کا مذاق بھی اڑایا لیکن سماجی خدمت کے تئیں ان کی وابستگی اتنی زیادہ تھی کہ انہوں نے اپنی زندگی اس کام کے لئے وقف کر دی۔ ڈاکٹر پاٹھک اس راہ پر ثابت قدم رہے اور صفائی کے بارے میں مہاتما گاندھی کے نظریات کا ادارہ جاتی حل فراہم کیا۔

جمہوریت کی سرزمین ویشالی میں 2 اپریل 1943 کو پیدا ہونے والے ڈاکٹر بندیشور پاٹھک نے صفائی کے خیال کو بیحد اختراعی انداز میں ایک ادارے کی شکل دی۔ 1968 میں انہوں نے ڈسپوزل کمپوسٹ ٹوائلٹ بنایا، جسے کم لاگت میں گھر کے ارد گرد پائے جانے والے مواد سے بنایا جا سکتا تھا۔ سال 1970 میں سلبھ انٹرنیشنل سروس آرگنائزیشن کی بنیاد رکھی گئی۔ سال 1973 میں ڈاکٹر پاٹھک کی مہم میں ایک اہم موڑ تب آیا جب بہار کی آرا میونسپلٹی کے ایک افسر نے انہیں 500 روپے دے کر میونسپل کے احاطے میں دو بیت الخلا بنانے کو کہا۔ وہاں ڈاکٹر بندیشور پاٹھک نے خشک بیت الخلا کو سلبھ بیت الخلا میں تبدیل کیا اور اس کام کے لئے ان کی خوب ستائش کی گئی۔ رفتہ رفتہ ان کی یہ مہم تیزی سے آگے بڑھی۔ بہار میں یکے بعد دیگرے کئی بیت الخلا بنائے گئے۔

ملک بھر میں سلبھ سنستھا نے 10,123 سے زیادہ عوامی بیت الخلاء، تقریباً 16 لاکھ گھروں میں بیت الخلاء، 32 ہزار سے زیادہ اسکولوں میں بیت الخلاء، تقریباً 2500 کچی آبادیوں میں بیت الخلاء، 200 سے زیادہ بائیو گیس پلانٹ اور 12 سے زیادہ ماڈل گاؤں بنائے ہیں۔ یہی نہیں، 10 ہزار سے زیادہ لوگوں کو میلا ڈھونے کے برے عمل سے نکالنے کا سہرا بھی ڈاکٹر بندیشور پاٹھک کے سر جاتا ہے۔ انہوں نے ورنداون، کاشی، اتراکھنڈ اور دیگر علاقوں میں خواتین کو بااختیار بنانے سے متعلق کئی کام بھی کئے۔ انہوں نے خاص طور پر ان بے سہارا خواتین کی مدد کے لئے بڑی مہم چلائی جن کی مدد کرنے والا کوئی نہیں تھا۔ ڈاکٹر بندیشور پاٹھک کا انتقال 15 اگست 2023 کو ہوا۔ ان کے انتقال پر وزیر اعظم نریندر مودی نے انہیں یاد کرتے ہوئے کہا، "وہ ایک دور اندیش شخص تھے جنہوں نے سماجی ترقی اور محروموں کو بااختیار بنانے کے لئے بڑے پیمانے پر کام کیا۔ ہماری مختلف بات چیت کے دوران صفائی کے تئیں ان کا جنون ہمیشہ نظر آتا تھا"۔ سماجی کام کے میدان میں شاندار خدمات کے لئے ڈاکٹر پاٹھک کو (بعد از مرگ) 'پدم وبھوشن' سے نوازا گیا۔ ■

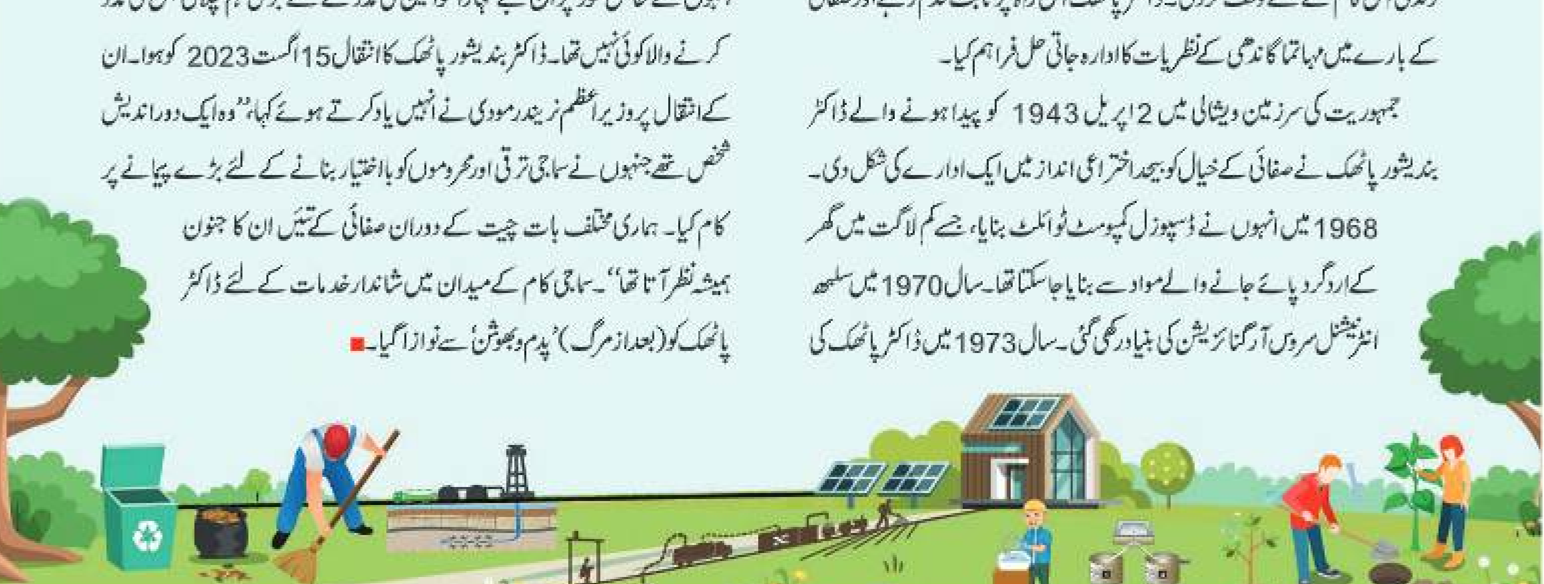

PMO India @PMOIndia

हम सभी को अपने खाने के तेल में 10% की कटौती करनी चाहिए।

हमें हर महीने 10% कम तेल में काम चलाने का प्रयास करना है।

मोटापा कम करने की दिशा में ये एक बहुत बड़ा कदम होगा: PM @narendramodi

रक्षा मंत्री कार्यालय/ RMO India @DefenceMinIndia

आज जिस तरह से हमारी Air force की ताकत बढ़ रही है, उसमें हमारे जाँबाज और बहादुर Air warriors का तो योगदान है ही, लेकिन मैं समझता हूं आपके द्वारा निर्मित equipment भी उतने ही महत्त्वपूर्ण हैं। आपके equipment ही हमारे Air warriors को वह ताकत प्रदान करते हैं, जिससे वो हमारी सीमाओं की सुरक्षा मजबूती के साथ कर पाते हैं: रक्षा मंत्री श्री @rajnathsingh

Amit Shah @AmitShah

बाबा केदारनाथ व हेमकुंड साहिब के तीर्थयात्रियों को आज मोदी जी ने बड़ी सौगात दी।

केन्द्रीय कैबिनेट ने उत्तराखंड में 'सोनप्रयाग से केदारनाथ' और 'गोविंदघाट से हेमकुंड साहिब' तक, दो रोपवे परियोजनाओं को मंजूरी दी है। इससे यहाँ आने वाले श्रद्धालुओं का समय बचेगा और यात्रा अधिक सुगम होगी। साथ ही, इन तीर्थ क्षेत्रों के दर्शन की समयावधि के विस्तार के साथ-साथ पर्यटन व रोजगार को भी बढ़ावा मिलेगा।

Nitin Gadkari @nitin_gadkari

गरीबों के अच्छे स्वास्थ्य के लिए, उन्हें कम लागत में दवा उपलब्ध कराने के उद्देश्य से प्रधानमंत्री श्री @narendramodi जी द्वारा कार्यान्वित 'प्रधानमंत्री भारतीय जन औषधि परियोजना' के अंतर्गत देश के गरिबो को दवाएं औसत बाजार मूल्य की तुलना में 50 से 90 प्रतिशत तक सस्ती मिलती है। सस्ती दवा के साथ साथ जन औषधि परियोजना रोजगार भी उपलब्ध करा रही है।

Dharmendra Pradhan @dpradhanbjp

Women-led development and women's empowerment has been at the heart of PM @narendramodi ji's governance model.

In the last ten years, Govt. of India has adopted a multi-sectoral approach to empower and uplift women, boost their participation in decision-making process, give them their fair share and make them equal partners in national progress. #WomensDay

Gajendra Singh Shekhawat @gssjodhpur

पीएम सूर्य योजना से जुड़े 10 लाख घर,
बिजली के क्षेत्र में भारत बन रहा आत्मनिर्भर।

प्रधानमंत्री श्री @narendramodi जी के मार्गदर्शन में भारत का ऊर्जा जगत नित नई ऊंचाइयों को छू रहा है।

#10LakhsForPMSuryaGhar

महिलाओं ने संभाला पीएम का सोशल मीडिया अकाउंट : मोदी बोले-मेरे खाते में करोड़ों माताओं-बहनों का आशीर्वाद

महिला नेतृत्व वाले विकास के मार्ग पर चल रहा भारत

महिलाओं की सुरक्षा प्राथमिकता

मोटापे के खिलाफ प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी की फिट इंडिया अपील

मोटापे के खिलाफ उतरें मैदान में, खाने के तेल में करें 10% की कटौती

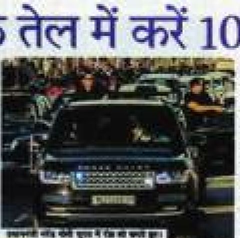

प्रधानमंत्री ने दादरा और नगर हवेली, दमन एवं दीव में कई परियोजनाओं की अ...

सस्ती दवाओं के लिए 25 हजार जन औषधि केंद्र खोलेंगे : मोदी

मॉरिशस महज साझेदार नहीं यह हमारा परिवार : मोदी

पीएम ने भारतीय समुदाय को किया संबोधित

प्रवासियों से मुलाकात के दौरान बच्चों से हाथ मिलाते मोदी। एएनआई

मोदी को मॉरीशस का सर्वोच्च सम्मान

पीएम मोदी ने दी बधाई

एक असाधारण खेल और एक असाधारण परिणाम

टीम इंडिया की जीत पर प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी और केंद्रीय गृह मंत्री अमित शाह सहित कई नेताओं ने भारतीय टीम की जीत पर बधाई दी है। पीएम मोदी ने एक्स पर एक पोस्ट में कहा कि एक असाधारण खेल और एक असाधारण परिणाम। आईसीसी चैंपियंस ट्रॉफी घर लाने के लिए हमारी क्रिकेट टीम पर गर्व है। उन्होंने पूरे टूर्नामेंट में शानदार प्रदर्शन किया है। शानदार प्रदर्शन के लिए हमारी टीम को बधाई।

माधव टाइगर रिजर्व को लेकर पीएम ने कहा, अद्भुत समाचार है

नईदुनिया प्रतिनिधि, शिवपुरी : मध्य प्रदेश में शिवपुरी के माधव नेशनल पार्क को टाइगर रिजर्व का दर्जा मिलने पर प्रधानमंत्री नरेन्द्र मोदी ने पोस्ट में मध्य प्रदेश में बाघ संरक्षण को लेकर मिली उपलब्धि की सराहना की है। उन्होंने एक्स पर केंद्रीय पर्यावरण, वन और जलवायु परिवर्तन मंत्री भूपेंद्र यादव के पोस्ट

بابا صاحب کی 135 ویں جینتی

دور اندیش

بابا صاحب

کو خراج عقیدت

ولادت - 14 اپریل 1891، وفات - 6 دسمبر 1956

مساوات، برابری اور انصاف کی روح ہندوستان کے سماجی ڈھانچے کے تصور میں صدیوں سے موجود ہے۔ اس کے لئے ہزاروں سال قبل بھگوان بدھ نے ہمدردی کا راستہ دکھایا، جب کہ جدید ہندوستان میں بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے سماجی اور اقتصادی انصاف کی راہ ہموار کی۔ آج، مرکزی حکومت وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا پریاس، سب کا وشواس' کے جس عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے، وہ بابا صاحب کے ہمہ گیر مساوات پر مبنی سماج کے ویژن سے ہی متاثر ہے۔ مرکزی حکومت نے دہلی میں علی پور، مدھیہ پردیش میں مہو، ممبئی میں اندو مل، ناگپور میں دیکشا بھومی اور لندن میں ان کے گھر کو 'پنچ تیرتھ' کے طور پر تیار کیا ہے تاکہ نوجوان نسل قوم کی تعمیر میں بابا صاحب کے تعاون سے تحریک حاصل کر سکے۔

میں ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کو ان کے یوم ولادت پر خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے ہندوستان کی ترقی میں انمول تعاون کیا ہے۔ آج کا دن ہمارے ملک کے لئے ان کے ذریعہ دیکھے گئے خواب کو پورا کرنے کے عزم کو دہرانے کا دن ہے۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

RNI No. : DELURD/2020/78832, APRIL : 1-15, 2025

RNI Registered No DELURD/2020/78832, Delhi Postal License No DL(S)-1/3552/2023- 25,

WPP NO U(S)-100/2023-25, posting at BPC, Market Road, New Delhi-110001

on 26-30 advance Fortnightly (Publishing Date March 17, 2025, Pages - 44)

نیو انڈیا

سماچار

پندرہ روزہ

Urdu Volume 5
Issue 19

Editor in Chief
Dhirendra Ojha
Principal Director General,
Press information Bureau, New Delhi

Published & Printed by:
Yogesh Kumar Baweja,
Director General, on behalf of
Central Bureau Of Communication

Published from:
Room No-278, Central Bureau Of Communication, 2nd Floor, Soochna Bhawan, New Delhi -110003

Printed at
Kaveri Print Process Pvt. Ltd.
A-104, Sector-65,
Noida-201301 U.P.